राष्ट्रीय वित्तीय शिक्षा केन्द्र

National Centre for Financial Education

एक आर्थिक रुप से जागरुक और सशक्त भारत

A financially aware and empowered India

Promoted By :-

مالیاتی تعلیم کا کتابچہ

پرنٹ کردہ بذریعہ:
قومی مرکز برائے مالیاتی تعلیم (این سی ایف ای)
ثانوی اشاعت، 2021

ترکِ دعویٰ:
اس کتابچے کو پڑھنے اور پڑھانے کے مواد کے طور پر پیش کیا گیا ہے جس کا مخلصانہ مقصد قاری کو مالیات کے بارے میں خواندہ بنانا ہے۔اس کا مقصد کسی خاص مالیاتی مصنوعات یا خدمات کے سلسلے میں پڑھنے والے کو فیصلہ لینے میں غیر ضروری طور پر اثرانداز کرنا نہیں ہے۔کوئی بھی سرمایہ کاری کرنے سے پہلے قارئین کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ اپنے سرمایہ کار مشیر سے رابطہ کریں۔

کاپی رائٹ:نقل کرنے کی اجازت ہے بشرطیکہ ماخذ کا اعتراف کیا جائے۔

این سی ایف ای (قومی مرکز برائے مالیاتی تعلیم) کے بارے میں

قومی مرکز برائے مالیاتی تعلیم (این سی ایف ای) ایک سیکشن 8 (غیر منافع بخش) کی کمپنی ہے جسے بھارتیہ ریزرو بینک (آر بی آئی)، سکیورٹیز و ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (ایس ای بی آئی)، انشورنس ریگولیٹری اور ڈولپمینٹ اتھارٹی آف انڈیا (آئی آر ڈے اے آئی) اور پنشن فنڈ ریگولیٹری اینڈ ڈولپمینٹ اتھارٹی (پی ایف آر ڈی اے) نے ترقی دی ہے۔

نظریہ -"مالی طور پر آگاہ اور مختار ہندوستان"

مشن- صارفین کے تحفظ اور شکایات کے ازالہ کے لئے منصفانہ اور شفاف میکانزم کے ذریعہ باقاعدہ اداروں کے ذریعہ مناسب مالیاتی مصنوعات اور خدمات تک رسائی حاصل کرتے ہوئے مالی بہبود کے حصول کے لئے لوگوں کو زیادہ سے زیادہ مؤثر طریقے اپناتے ہوئے مالیاتی نظم و نسق میں مدد کے لئے بڑے پیمانے پر مالی تعلیمی بیداری مہم چلانا۔

ہندوستانی مالیاتی شعبہ کے ریگولیٹرز:

آر بی آئی:بھارتیہ ریزرو بینک (آر بی آئی) ہندوستان کا مرکزی بینک ہے، جو ہندوستان کی مالیاتی پالیسی کا انتظام دیکھتا ہے اور ہندوستان کے بینک کاری اور غیر بین کاری مالیاتی شعبہ اس کے زیر انتظام ہوتے ہیں۔
ویب سائٹ:https://www.rbi.org.in

سیبی:سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (سیبی) ہندوستان میں سیکورٹیز مارکیٹ کا ریگولیٹر ہے اور اس کا کام سکیورٹیز میں سرمایہ کاروں کے مفادات کی حفاظت کرنا، سیکورٹیز مارکیٹ کی ترقی اور تشہیر کرنا اور اس کو ریگولیٹ کرنا ہے۔
ویب سائٹ:https://www.sebi.gov.in

آئی آر ڈے اے آئی:انشورنس ریگولیٹری اینڈ ڈولپمینٹ اتھارٹی آف انڈیا (آئی آر ڈی اے آئی) ایک ریگولیٹری ادارہ ہے جس کو ہندوستان میں بیمہ اور ری انشورس صنعتوں کو باقاعدہ اور فروغ دینے کا کام سپرد کیا گیا ہے
ویب سائٹ:https://www.irdai.gov.in

پی ایف آر ڈی اے:پنشن فنڈ ریگولیٹری اینڈ ڈولپمینٹ اتھارٹی (پی ایف آر ڈی اے) ریگولیٹری ادارہ ہے جس کو پنشن شعبہ قائم کرنے، ترقی اور منظم کرتے ہوئے بڑھاپے کی آمدنی کی حفاظت کو فروغ دینے کا کامسپرد کیا گیا ہے۔
ویب سائٹ:https://www.pfrda.org.in

مواد کا جدول

صفحہ نمبر	ماڈیولس	نمبر شمار
05	بنیادی خیالات	01
08	بینک کاری	02
10	ڈیجیٹل ادائیگیاں	03
12	بیمہ	04
14	سرمایہ کاری	05
16	ریٹائرمنٹ اور پنشن	06
18	دھوکہ دہی سے تحفظ اور شکایت کا ازالہ	07

ماڈیول 1

بنیادی تصورات

اخراجات

زندگی جینے کے لیے پیسے کی ضرورت پڑتی ہے۔ آپ کو کھانا ، لباس ، رہائش ، نقل و حمل ، مواصلات اور درجنوں دیگر ضروری اخراجات کی ادائیگی کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس کے بعد چھٹیاں،تفریح،رشتہ داروں اور دیگر لوگوں کے لیے تحفے تحائف جیسی چیزیں ہوتی ہیں۔ اگر آپ اپنے ہدف تک پہنچا چاہتے ہیں تو آپ کو اپنے اخراجات سے متعلق دو چیزیں کرنے کی ضرورت ہے:

1. جانیں کہ آپ کے اخراجات کیا ہیں
2. غیر ضروری اخراجات میں کمی لائیں۔

اپنے اخراجات پر قابو پانے کا پہلا طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنے روزمرہ کے اخراجات کا پتا لگائیں تاکہ آپ جان سکیں کہ آپ کتنا خرچ کرتے ہیں اور آپ کے اخراجات کی تفصیلات کیا ہیں۔

روز مرہ کے ہر ایک خرچ کا ریکارڈ رکھیں	ہر چیز کی رسید رکھیں۔
ایسا تین مہینے تک کریں	مہینہ کے آخر میں اپنے خرچ کو جمع کریں

آپ کو جان کر تعجب ہوگا کہ آپ نے کتنا خرچ کیا اور آپ نے اس پر کتنا خرچ کیا

آمدنی، اخراجات اور بجٹ سازی

کیا کبھی کبھار آپ کو مہینہ کے آخر میں نقدی کی قلت ہوجاتی ہے؟ایسا نہیں لگتا ہے کہ آپ واقعی اپنی پسند کی چیزوں کے لیے بچت نہیں کر پاتے ہیں؟

آپ اپنے اخراجات کے ساتھ اپنی آمدنی میں توازن رکھنا سیکھ سکتے ہیں۔ اور یہاں تک کہ بچت اور اضافی چیزوں کے لیے کچھ پیسے بھی محفوظ رکھ سکتے ہیں۔چلیے ہم آپ کو دکھاتے ہیں کہ اپنی آمدنی اور مالی اخراجات کا نظم کس طرح کریں۔

سیٹنگ ترجیحات:ضروریات اور منشاء

اپنی ضروریات اور منشاء کے درمیان فرق کو سمجھنا بہت اہم ہے۔یہ آپ کو اپنی ترجیحات طے کرنے میں مدد کرے گا تاکہ آپ جان سکیں کہ اپنا پیسہ کہاں صرف کریں۔

1. ضرورت:ضرورت، کوئی ایسی چیز ہوتی ہے جس کی ضرورت ہو، جو زندگی کے لیے ضروری ہوتی ہے

2. خواہش: ایک خواہش، جس کی تمنا کی جاتی ہے، ایسی چیز جو غیر ضروری ہوتی ہے

ان تشریحات کا استعمال کرنا، "میرے سر کے اوپر چھت " ضروری ہے۔ اسی طرح کپڑا، کھانا پینا اور ادویات۔ سنیما ہال میں فلم دیکھا" ایک چاہت ہے، اور اسی طرح مہنگی ساڑی، زیور وغیرہ خریدنا۔

آمدنی

ہم میں سے بیشتر افراد کو اپنی ملازمت ، کاروبار ، کھیتی باڑی ، پنشن وغیرہ آمدنی حصول کا ذریعہ ہے۔ بہت سے لوگوں کو اپنی سرمایہ کاری سے سود کی شکل میں بھی آمدنی حاصل ہوسکتی ہے۔

آمدنی کا کوئی بھی ذریعہ ہوسکتا ہے، آپ کو اپنے اخراجات اور مستقبل کے واسطے بچت کرنے کے لیے اس کے ٹریک کو برقرار رکھان اور نظم کرنا ضروری ہے۔

اپنے اہداف کو حاصل کرنے کو یقینی بنانے کے لیے کس طرح مستقبل کے بارے میں سوچتے ہیں۔

اپنی مالی منصوبہ بندی 3سوالوں کے جواب دیتے ہیں کریں:

ابھی میں کہاں ہوں؟
میں کہاں جاناچاہتا ہوں؟
میں یہاں سے وہاں کیسے جاؤں گا؟

ایک مالی پلان آپ کو مدد کر سکتا ہے برائے:

- مستقبل کے اپنے اہداف کے ساتھ آج کی ضروریات کو متوازن کریں
- اپنے مالی وسائل کا بہترین استعمال کریں
- اپنے حالات اور ضروریات میں تبدیلی اپنائیں۔
- اپنے اہداف کے حصول کے لیے ضروری پیسے بچائیں
- غیر متوقع ہنگامی حالات کے لیے خود کو تیار کریں
- آپ کے لیے جو زیادہ اہم ہو اس کی حفاظت کریں
- سبکدوشی کے لیے تیاری کریں
- اپنے فیملی کے لیے کچھ چھوڑ دیں
- اپنی محصولات کے نظم کریں
- سمت اور سلامتی کے احساس کے ساتھ اپنی زندگی بسر کریں

مالی ہدف طے کرنا

مالی منصوبہ بندی کی ترتیب میں سب سے اہم مرحلہ ہدف طے کرنا ہے۔ مختصر مدتی، متوسط اور طویل مدتی مالی اہداف لازمی ہے۔

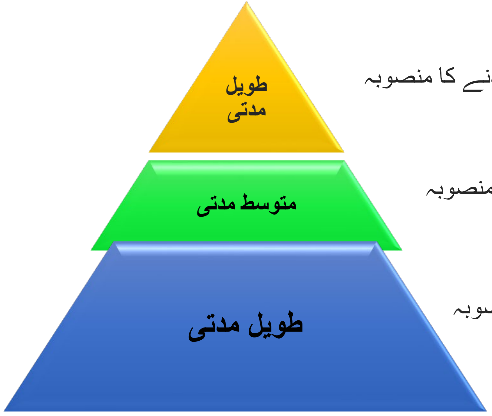

موٹر بائیک خریدنے کا منصوبہ

گھر خریدنے کا منصوبہ

سبکدوشی کا منصوبہ

بجٹ سازی

اب جب آپ اپنی آمدنی اور اخراجات جان لیں گے تو آپ کو ان کو ایک ساتھ رکھنے کی ضرورت ہوگی اور اسی کو بجٹ سازی کہا جاتا ہے۔ بجٹ کے بارے میں کچھ بھی مشکل نہیں ہے۔ یہ بس آمدنی اور اخراجات کے درمیان موازنہ ہے۔

آپ کی کل آمدنی اور کل اخراجات کے درمیان مثبت فرق ہے یا منفی معلوم کریں؟

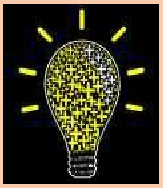

اگر یہ مثبت ہو تو آپ کے پاس سرپلس ہے۔ مبارک ہو! اس اضافی رقم سے آپ کوئی قرض یا کوئی موجودہ لون ادا کرنا چاہئے۔ بصورت دیگر آپ اپنی بچت کی رقم یا متسقبل کی سرمایہ کاری کے لیے اضافہ کر سکتے ہیں۔

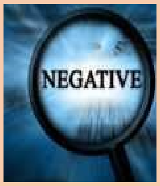

اگر یہ منفی ہو تو آپ خسارہ میں ہیں۔ آپ کو اپنے بجٹ میں اضافہ کرنے کے لیے اپنی آمدنی میں اضافہ کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنی منشاء کے بجائے آپ کی ضروریات کیا ہیں اس پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اپنے اخراجات میں کمی لائیں۔

بجٹ سازی ایک وقتی چیز نہیں ہے۔ اس کو کارگر بنانے کے لیے، آپ کو اس کو باقاعدگی سے کرنے کی ضرورت ہے۔ سب سے پہلے، یہ ہفتہ واری کریں اور ایک بار آرام محسوس کرنے کے بعد آپ اس کو ماہانہ کر سکتے ہیں۔

بچت

بچت ایک بنیادی قدم ہے جسے مستقبل کو مالی طور پر محفوظ بنانے کے لیے اٹھانا ضروری ہے۔اپنی بچت کو بڑھانے کے لئے زیادہ سے زیادہ وقت دینے کے واسطے جلد شروع کریں۔

<u>مرکب سازی کی طاقت کیا ہے؟</u>

سود مفردسے آپ صرف راس المال پر سود پاتے ہیں (یعنی جو رقم آپ نے شروع میں سرمایہ کاری کی ہے)؛ جب کہ مرکب کے ساتھ آپ راس المال کے ساتھ ہی پہلے حاصل کردہ سود پر بھی کما سکتے ہیں۔

مجموعی طور پر 100/- روپیہ، 10 سالوں کے لیے، 10% کی شرح سود پر ، سود مفرد کے ساتھ 200/- روپئے کی رقم، اور میچورٹی پر مرکب سود کے ساتھ (تقریبا) 260/- روپئے سرمایہ کاری کی-<u>**72** کا قاعدہ</u>:

72 کا قاعدہ ایک تیز ، مفید فارمولا ہے جس کا استعمال دیے گئے سالانہ منافع کی شرح پر لگائے گئے پیسہ کو دوگنا کرنے کے واسطے لگنے والے سالوں کی تعداد کی تخیمہ کاری کے واسطے کیا جاتا ہے۔

دوگنا کرنے کے لیے سال = 72 / شرح سود

9% کے شرح سود پر سرمایہ کاری کردہ 1000 روپیے کی رقم کو دوگنا ہونے میں 72/9 = 8 سال لگیں گے

بچت کس طرح کریں؟

جب آپ نے یہ فیصلہ کر لیا کہ آپ بچت کرنا چاہتے ہیں، تو اس کے لیے کیا کریں؟

مالی منصوبہ بندی

مالی فیصلے ہم اپنی زندگی میں جو کچھ کرتے ہیں اس کی بنیاد پر لیتے ہیں۔ ایک خراب سوچ کی بنیاد پر لیے گئے مالیاتی فیصلے کے باعث قرض تلے ڈوب سکتے ہیں، جہاں اچھی سوچ کی بنیاد پر لیے گئے فیصلے خوشحالی کا باعث بن سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مالی منصوبہ بندی مالی بہتری کے لیے اہم ہیں۔

ہم میں سے بہت سے لوگ سوچتے ہیں کہ مالی منصوبہ بندی صرف سبکدوشی/عمر درازی کے واسطے سرمایہ کاری سے متعلق ہوتی ہے۔ یہ ہوتا ہے۔ لیکن اس کے علاوہ بھی بہت کچھ ہوتے ہیں۔ خواہ آپ کالج گریجویٹ ہوں، نوجوان شخص ، گھریلو بیوری یا بزرگ افراد ، مالی منصوبہ بندی یہ ہے کہ آپ

بچت کس طرح کریں؟

جب آپ نے یہ فیصلہ کر لیا کہ آپ بچت کرنا چاہتے ہیں، تو اس کے لیے کیا کریں؟ان چیزوں کو ذہن میں رکھیں:

اپنی بچت اور خرچ کے لیے پلان تیار کریں۔ غیر ضروری اخراجات کمی لائیں اور اپنی بچت ایک علاحدہ کھاتہ میں رکھیں۔ ضرورت کی چیزوں پر خرچ کریں، لیکن عقلمندی کے ساتھ

عام طور پر بہتر یہ ہے کہ آپ اپنی بچت شروع کرنے سے پہلے سود والے سارے قرض ختم کردیں ، کیوں کہ بچت منصوبے کے ذریعہ آپ کو کمانے سے زیادہ لاگت آتی ہے۔ سب سے پہلے ان قرضوں کو ادا کریں اور پھر باقاعدگی سے پیسہ بچت کھاتہ میں ڈالیں۔

سب سے پہلے اپنے اوپر خرچ کریں۔ کسی چیز پر خرچ کرنے سے قبل اپنی آمدنی الگ کر کے رکھیں۔ چیزوں پر خرچ کرنے کیلئے بچانے کے بعد جو باقی بچا ہے اس کا استعمال کریں۔ ساتھ ہی اگر آپ کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے، تو اپنی بچت میں تھوڑا اور اضافہ کریں (ان میں سے زیادہ تر، اگر آپ کر سکتے ہیں)۔ اضافی رقم خرچ کرنے کی عادت ڈالنے سے پہلے ایسا کرنا آسان بنا دے گا۔

اپنی بچت کے لیے باقاعدگی سے اپنا تعاون دیں۔ اس کو آسان بنانے کے لیے اپنے بچت کھاتہ میں خود ساختہ ماہانہ منتقلی سیٹ کر دیں

اپنی بچت کو زائد ترین کرنے کے لیے ٹیکس فوائد اسکیمیوں کا استعمال کریں۔ اسکیمیں جیسے ای پی ایف، پی پی ایف، ایس ایس سی، ای ایل ایس ایس، ایس ایس وائی، این پی ایس وغیرہ اپنی بچت میں آپ کے ذریعہ ادا کیے جانے والی محصولات پر بوجھ کم کرنے کا اچھا طریقہ ہے۔

کہاں بچت کریں؟

آپ کو معلوم ہے کہ آپ کم سے کم مہینہ میں تھوڑی بچت کر سکتے ہیں۔ ان کو محفوظ رکھنے کے لیے اپنی بچت کے ساتھ آپ کو کیا کرنا چاہئے؟ یہاں بہت سے اختیارات ہیں۔ یہ کسی بینک میں بچت کھاتہ جتنا آسان ہوسکتا ہے۔ یہ ریکرنگ یا فکسڈ ڈپازٹ یا پوسٹ آفس سیونگ اسکیمیں ہوسکتی ہیں۔

بچت کرتے وقت ذہن نشین کرنے والے نکات:

- یقینی بنائیں کہ آپ کی بچت مختلف انسٹرومینٹ میں سرمایہ کاری کی جائے (سرمایہ کاری پر مبنی ماڈیول سے رجوع کریں)۔
- کچھ حصہ لیکوڈ ایسٹ میں ڈالنا چاہئے تاکہ آپ ضرورت کے وقت پیسے نکال سکیں۔
- اپنے پیسے جوکھم بھرے انسٹرومینٹ میں نہ ڈالیں جو بہت جوکھم بھرے/غیر منظم ہوں اس میں آپ اپنا سب کچھ کھو سکتے ہیں!!!

ذہین اہداف طے کرنا

اگر آپ کہیں جانا چاہتے ہیں، تو آپ کو شاہراہ کی معلومات ہونی چاہئے۔ اسی طرح آپ کے پیسہ کے ساتھ ہے۔ اپنے پیسہ کا اچھی طرح نظم کرنے کے لیے،

آپ کو جاننا ضروری ہے کہ آپ کہاں جانا چاہتے ہیں۔ مختصر مدتی، متوسط اور طویل مدتی مالی اہداف اہم ہے۔

مثال کے طور پر، "موٹر سائیکل کے لیے بچت کرنا" مبہم اور اندازہ لگانا مشکل ہے۔ آپ کو کیسے پتہ چلے گا کہ آپ ترقی کر رہے ہیں یا اسے حاصل کر لیا ہے؟ دوسری طرف، "10 مہینے کے اندر 100 سی سی موٹر سائیکل کے لیے 50000 روپئے کی بچت کرنا۔ یہ مخصوص ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ صحیح معنی میں آپ کس چیز کے لیے بچت کر رہے ہیں۔ یہ قابل پیمائش ہے ۔ آپ جانتے ہیں کہ آپ کو کتنے کی ضرورت ہوگی۔ یہ قابل حصول اور حقیقت پسندانہ۔ آپ ضروری کل رقوم کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں (5000 روپئے ماہانہ بچت کرنا) جو کرنا آسان ہوگا اور اور یہ وقت محدود ہے جو آپ نے 10 ماہ کی حتمی میعاد مقرر کردی ہے۔

بچت:

بچت ایک بنیادی قدم ہے جسے مستقبل کو مالی طور پر محفوظ بنانے کے لیے اٹھانا ضروری ہے۔ اس سے آپ کو اپنے مالی اہداف پورا کرنے اور اپنے مستقبل کے لیے فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔

بچت کیا ہے؟

بچت کو درج ذیل کے موافق دیکھنا اچھا نظریہ ثابت ہوگا:

بچت = آمدنی - اخراجات ✗

اخراجات = آمدنی – بچ ✓

اس سے قبل کہ آپ کچھ خرچ کریں آپ کو اپنی آمدنی کا کچھ حصہ علاحدہ کر کے رکھنا چاہئے۔

بچت کیوں کریں؟

بغیر بچت کے جب آپ کوئی چیز خریدنا چاہیں گے تو آپ کو ادھار لینا ہوگا۔ مستعار لینا مہنگا پڑتا ہے کیونکہ نہ صرف یہ آپ کو واپس ادا کرنا ہوتا ہے بلکہ آپ کا سود بھی اکثر اعلی ماہانہ شرح پر سود ادا کرنا پڑتا ہے۔ بچت آپ کو اس سود سے بچنے کی سہولت دیتا ہے جو آپ کو قرض لینے کے دوران ادا کرنا پڑتا ہے۔

ماڈیول 2 بینک کاری

بینک ایک مالی ادارہ ہے جو عوام سے پیسے لیتا ہے اور لوگوں کو ادھار دیتا ہے۔ ہندوستان میں بینک کاری شعبہ بھارتیہ ریزرو بینک (آر بی آئی) کے تحت ریگولیٹ کیے جاتے ہیں۔
چلیے اختصار سے بینک کی مختلف قسموں کو سمجھتے ہیں:-

بچت کھاتہ (ڈیمانڈ ڈپازٹ)

بچت کھاتے مختصر مدتی بچت کے لیے فائدہ مندہ ہیں۔ اپ کسی بھی وقت پیسہ کسی بینک میں جمع کروا سکتے ہیں۔ یہ آپ کی بچت کو محفوظ کرے گا اور تھوڑا سود ادا کرے گا۔ جب بھی آپ کو ضرورت پڑے گی آپ پیسہ نکال سکتے

ریکرنگ ڈپازٹ (وقتی ڈپازٹ)

آر ڈی کے نام پر معروف ریکرنگ ڈپازٹ بہترین ہے اگر آپ کسی خاص موقع جیسے کار خریدنے کے لیے ایک وقفہ میں فنڈ تخلیق کرنا چاہتے ہیں۔ یہ ان لوگوں کے لیے انتہائی موزوں ہے جن کے پاس بڑی مقدار میں بچت کی رقم نہیں ہے، لیکن وہ ہر مہینہ تھوڑی رقم بچت کرنا چاہتے ہیں۔ اس میں نکالنے کی اجازت نہیں ہوتی ہے۔

فکسڈ ڈپازٹ (وقتی ڈپازٹ)

عام طور پر یہ ایف ڈی کے نام سے جانا جاتا ہے جہاں آپ ایک مقررہ مدت کے لئے رقم جمع کرسکتے ہیں۔ جمع کرنے والے کو ایک مقررہ ڈپازٹ کی رسید دی جاتی ہے، جسے میچورٹی کے وقت جمع کرنے والے پیش کرنا ہوتا ہے۔ نکاسی کی اجازت نہیں ہوتی ہے، تاہم ضرورت پڑنے کی صورت میں جمع کرنے والا فکسڈ ڈپازٹ کھاتہ جرمانہ ادا کرتے ہوئے بند کرنے کی درخواست کر سکتا ہے۔

ڈپازٹ بیمہ

ڈپازٹ بیمہ اور کریڈٹ گارنٹی کارپوریشن (ڈی آئی سی جی سی) تمام ڈپازٹ جیسے فکسڈ، کرنٹ، ریکرنگ وغیرہ کی بیمہ کرتا ہے بینک میں ہر جمع کرنے والے کو جمع کرانے والے کے ذریعہ راس المال اور سود دونوں کے لئے زیادہ سے زیادہ، 5,00,000 تک کا بیمہ کرایا جاتا ہے۔

"پردھان منتری جن دھن یوجنا (پی ایم جے ڈی وائی)" نیشنل مشن برائے مالیاتی شمولیت کے تحت ابتدائی طور پر 4 سال کی مدت کے لئے 28 اگست 2014 کو (دو مرحلوں میں) شروع کیا گیا تھا۔اس میں ہر گھر، مالی خواندگی، کریڈٹ تک رسائی، بیمہ اور پنشن کے لئے بینکاری سہولیات تک عالمگیری رسائی کا تصور کیا گیا ہے۔

حکومت نے درج ذیل ترمیمات کے ساتھ "ہر گھر" کے "ہر بالغ" کا اکاؤنٹ کھولنے پر توجہ دیتے ہوئے، 28.8.2018 سے آگے جامع پی ایم جے ڈی وائی پروگرام میں توسیع کرنے کا فیصلہ کیا ہے:

(i) موجودہ اوور ڈرافٹ (او ڈی) 5,000 روپئے کی حد ترمیم شدہ تا 10,000 روپئے

(ii) 2000 روپئے تک او ڈی حاصل کرنے والے فعال پی ایم جے ڈی وائی اکاؤنٹس کے لیے کوئی شرطیں منسلک نہیں ہیں۔

(iii) او ڈی سہولت حاصل کرنے کے لئے عمر کی حد 18-60 سال سے بڑھا کر 18-65 سال کردیا گیا ہے۔

(iv) جدید روپیے کارڈ حاملین کے لئے حادثاتی انشورنس کا احاطہ 28.8.2018 کے بعد کھولے گئے پی ایم جے ڈی وائی کھاتوں کے لئے 2 لاکھ روپئے کر دیا گیا ہے۔

مزید معلومات کے لیے وزٹ کریں:https://pmjdy.gov.in/

ہندوستان میں بینک کاری

روایتی تجارتی بینک

سرکاری شعبے کے بینک: سرکاری شعبے کے بینکوں میں زیادہ تر حصص حکومت کا ہوتا ہے۔ ہندوستان میں قومی بینک اور علاقائی دیہی بینک ان حکمت عملیوں کے زمرے کے تحت آتے ہیں۔مثال: ایس بی آئی، بی او بی، پی این بی وغیرہ

نجی شعبے کے بینک: نجی شعبے کے بینکوں میں زیادہ تر حصص نجی شیئر ہولڈرز کے ہوتے ہیں۔ بھارتیہ ریزرو بینک نے تمام قواعد و ضوابط اخذ کیے ہیں۔مثال: ایچ ڈی ایف سی بینک، آئی سی آئی سی آئی۔ ایکسس بینک وغیرہ

علاقائی دیہی بینک: ان بینکوں کو بنیادی طور پر معاشرے کے کمزور طبقے جیسے پسماندہ کسانوں ، مزدوروں ، چھوٹے کاروباری اداروں کی مدد کے لئے قائم کیا گیا تھا۔ یہ بنیادی طور پر مختلف ریاستوں میں علاقائی سطح پر کام کرتے ہیں۔

کوآپریٹیو بینک

کوآپریٹیو بینک: ہندوستان میں دیہی کوآپریٹو کریڈٹ سسٹم بنیادی طور پر زراعتی شعبے میں قرض کی روانی کو یقینی بنانے کے لیے قائم کیے گئے ہیں۔یہ گاؤں کی سطح پر تین ٹیئر نظام بنیادی زرعی کریڈٹ سوسائٹز ، ضلعی سطح پر مرکزی کوآپریٹو بینکوں اور ریاستی سطح پر ریاستی کوآپریٹو بینکوں کے ساتھ کام کرتا ہے۔
شہری کوآپریٹو بینک (یو سی بی) شہری اور نیم شہری علاقوں میں صارفین کی مالی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔

جدید بینک کاری ماڈلس

ادائیگی والے بینک: یہ بینک ایک محدود ڈپازٹ قبول کرسکتے ہیں ، جو فی الحال ہر گاہک کے لیے ₹ 100،000 تک محدود ہے اور اس میں مزید اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ادائیگی والے بینک اے ٹی ایم کارڈز، ڈیبٹ کارڈز، نیٹ بینکنگ اور موبائل بینک کاری کے لیے خدمات جاری کر سکتے ہیں۔ مثال: ہندوستان پوسٹ پیمنٹ بینک (آئی پی پی بی)

چھوٹے مالیاتی بینک: ڈپازٹ کی قبولیت اور بنیادی قرضوں کی بنیادی بینک کاری خدمات فراہم کرتا ہے۔اس کے پیچھے مقصد یہ ہے کہ معیشت کے ایسے حصوں کو مالی شمولیت فراہم کی جائے جو دوسرے بینکوں جیسے چھوٹے کاروباری یونٹ، چھوٹے اور غریب کسان، مائیکرو اور چھوٹی صنعتیں اور غیر منظم شعبے سے جڑے ادارے۔

ڈولپمینٹ فائنانس انسٹی ٹیوشن (ڈی ایف آئی)

ڈولپمنٹ فائنانس انسٹی ٹیوٹ (ڈی ایف آئی)، جسے ڈولپمنٹ بینک بھی کہا جاتا ہے جو ایک ایسا مالی ادارہ ہے جو معاشی ترقیاتی منصوبوں کے لئےغیر تجارتی بنیادوں پر پُرخطر سرمایہ فراہم کرتا ہے۔مثال:سمال انڈسٹریز ڈولپمنٹ بینک آف انڈیا (ایس آئی ڈی بی آئی)، نیشنل بینک برائے زراعتی اور دیہی ترقیات (نبارڈ) ، نیشنل ہاؤسنگ بینک، (این ایچ بی)، وغیرہ۔

مائکرو فائنانس انسٹی ٹیوشن (ایم ایف آئی)

وہ ادارے جن کو مائکرو فائنانس کہا جاتا ہے ان کے اہم کاموں کے طور پر مائیکرو فائنانس اداروں کے نام سے جانا جاتا ہے۔یہ ادارے نہ صرف مائیکرو کریڈٹ کی پیش کش کرتے ہیں بلکہ بیمہ، ترسیلات زر اور غیر مالی خدمات جیسے انفرادی مشاورت، تربیت اور کاروبار شروع کرنے کے لئے مائیکرو معاونت کی سہولیات فراہم کرتے ہیں۔

متوسط/طویل مدتی قرض
مثلاً:ہاؤسنگ لون،
انڈسٹریل لون

بمقابلہ

قلیل مدتی کریڈٹ
مثلاً:ورکنگ کیپٹل،
کریڈٹ کارڈ

کسان کریڈٹ کارڈ (کے سی سی)

- **بھارتیہ ریزرو بینک اور نبارڈ نے مل کر کے سی سی کا تصور دیا تاکہ زراعت سے جڑے لوگوں کو آسانی سے نقدی کریڈٹ کی سہولیات حاصل کرنے میں مدد مل سکے۔**
- **کاشتکار زراعت سے متعلق اشیاء جیسے بیج، کھاد اور کیڑے مار ادویات وغیرہ کی آسانی سے خریداری کے لئے کے سی سی کا استعمال کرسکتے ہیں۔ کے سی سی فصلوں کی کاشت کے لئے قلیل مدتی اور بروقت کریڈٹ تقاضوں میں مدد کرتا ہے۔**

چیک
چیک وہ دستاویز ہے جو بینک اکاؤنٹ سے ادائیگیوں کا آرڈر دیتا ہے

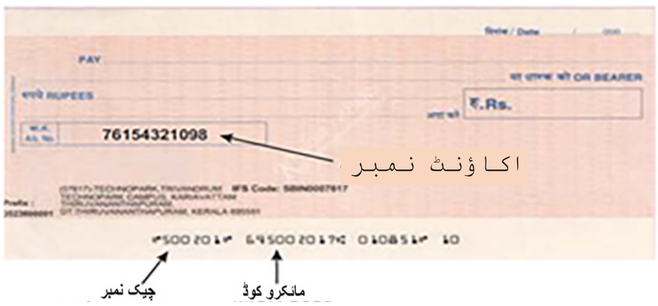

<u>سرکاری کریڈٹ اسکیموں کی مثالیں</u>

ودیالکشمی پورٹل کے ذریعہ تعلیمی قرض
- تعلیمی قرض حاصل کرنے کا آسان اور موثر نظام ہے تاکہ کسی بھی فنڈ کی کمی کے باعث اپنی تعلیم کو بیچ میں ہی ادھورا نہ چھوڑنا پڑے
- عام طور پر تعلیمی لون درخواست فارم طلباء کے لیے دستیاب ہوتا ہےـذیل پر جائیں:www.vidyalakshmi.co.in

پردھان منتری آواس یوجنا (پی ایم اے وائی)
- کمتر آمدنی گروپ / معاشی طور پر کمزور شعبہ اور درمیانی آمدنی والے گروپ کیلئے کریڈٹ لنکڈ سبسڈی اسکیم ہے۔
- پہلی دفعہ نیا گھر خریدتے یا جدید تعمیری کام کرتے وقت افراد اس سبسڈی کو حاصل کرنے کے اہل ہوتے ہیں
ذیل پر جائیں:https://pmaymis.gov.in

پردھان منتری مودرا یوجنا (پی ایم ایم وائی)
- ایک سرکاری اسکیم ہے جو چھوٹے اور درمیانی درجے کے کاروباری اداروں کے مالکان یا کاروباری افراد کو کاروباری قرض فراہم کرتی ہے
- پیش کردہ آفر: شیشو، کشور، اور ترون حاصل کردہ لون پر منحصر ہیں
- ضروری دستاویزات: شناختی ثبوت ، خریدی گئی اشیا کا کوٹیشن اور زمرہ کی سند
ذیل پر جائیں:https://www.mudra.org.in

غیر بینک کاری مالی کمپنی (این بی ایف سی):غیر بینک کاری ادارے کمپنیوں کے ایکٹ 1956/2013 کے تحت رجسٹرڈ کمپنی ہوتی ہے جس کی نگرانی آر بی آئی کرتا ہےـاین بی ایف سی قرضوں اور ایڈوانسز، تمسکات کے حصول، لیز کا کاروبار، ہائر-خریداری، بیمہ کاروبار، چٹ بزنس وغیرہ کے کاروبار میں مصروف ہے۔ یہ بینکوں سے مختلف ہوتے ہیں، عام طور پر وہ ڈیمانڈ ڈپازٹ قبول نہیں کر سکتے، اور ادائیگی اور تصفیہ کے نظام کا حصہ نہیں بن سکتے

بزنس کرسپانڈنس (بی سی): ایسے بینک جن کو ایجنسی کی حیثیت سے کام کرنے کے لئے مقامی انفرادی افراد اور دیگر افراد کو بی سی کے طور پر مقرر کرنے کی سہولت دی گئی ہےـبی سی معلوماتی اور مواصلاتی ٹیکنالوجی (آئی سی ٹی) پر مبنی آلات جیسے ہاتھ والی مشینیں، سمارٹ کارڈ پر مبنی آلات، موبائل فونز،وغیرہ کا استعمال کرتا ہے بی سی ہماری دہلیز پر بینکاری خدمات مہیا کرنے کا ایک طریقہ ہے کیونکہ ہمارے علاقے سے بینک کا برانچ بہت دور ہے۔

کریڈٹ اور ڈیبٹ کا انتظام

مکان ، کار یا بچوں کی تعلیم کے حصول کے لئے بہت سے لوگوں کو قرض حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ اسے کریڈٹ کہا جاتا ہے۔ مالیاتی ماہرین اکثر اچھے قرض اور خراب قرض کے درمیان امتیاز کرتے ہیں۔ اچھا قرض کسی ایسی چیز میں سرمایہ کاری ہے جو قدر پیدا کرتی ہے یا طویل عرصے میں زیادہ دولت تخلیق کرتی ہے۔ برا قرض کوئی ایسی چیز خریدنے کے لیے لیا جاتا ہے جس کی قیمت فورا کم ہوجاتی ہے۔

ڈیبٹ کارڈ بنام کریڈٹ کار

ماڈیول 3 ڈیجیٹل ادائیگیاں

ڈیجیٹل ادائیگیاں وہ ادائیگیاں ہیں جس میں ادا کنندہ اور وصول کنندہ دونوں پیسہ بھیجنے کے لیے الیکٹرونک طریقہ کا استعمال کرتے ہیں

ڈیجیٹل ادائیگیوں کے فوائد

- تیز، آسان اور سہولت پسند۔
- کفایتی اور کم لین دین فیس۔
- ایسے لین دین کا ڈیجیٹل ریکارڈ فراہم کرتا ہے جس کا صارف. سراغ لگا سکتے ہیں۔
- کسی طرح کی ادائیگیوں کے لیے ون اسٹیپ سالوشن دیتا ہے۔

ڈیجیٹل ادائیگیوں میں کیا کریں اور کیا نہ کریں

کریں	نہ کریں
اپنے موبائل اور کمپیوٹر کے لئے پاس ورڈ استعمال کریں تاکہ کسی اور کی آپ کے سسٹم تک رسائی نہ ہو سکے۔	اپنی موبائل بینکنگ لاگ ان اور پاس ورڈ فون پر کبھی بھی محفوظ نہ کریں۔ یا تو اس کو یاد کر لیں یا کہیں اس کو لکھ کر رکھ لیں۔
ہمیشہ اپنے بینک کی محفوظ انٹرنیٹ بینکنگ سائٹ باقاعدگی سے وزٹ کریں۔	اپنا ہینڈ سیٹ میں موبائل بینکنگ ایپ میں لاگ ان کرتے ہوئے کبھی بھی اکیلا نہ چھوڑیں۔
اپنا ٹرانزیکشن مکمل کرنے کے فورا بعد اپنا انٹرنیٹ بینکنگ لاگ آوٹ کریں	موبائل کے ذریعہ مالی ٹرانزیکشن کرتے ہوئے اپنا فون کبھی بھی اکیلا نہ چھوڑیں
اگر آپ کو اپنے اکاؤنٹ میں غیر مجاز لین دین ہونے کا شبہ ہو تو اس کی اطلاع اپنے بینک کو فورا دیں	کبھی بھی معتبر اور مشکوک سورسز سے ایپس ڈاؤن لوڈ نہ کریں

ڈیجیٹل ادائیگیوں کے طریقے

کیش لیس لین دین کو بڑھاوا دینے اور ہندوستان کو کم نقدی والی سوسائٹی میں تبدیل کرنے کے حصے کے طور پر ، ڈیجیٹل ادائیگی کے مختلف طریقے دستیاب ہیں۔

(ماخذ: www.cashlessindia.gov.in)

بینک کاری کارڈز 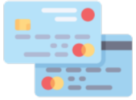	بینک پری پیڈ کارڈز 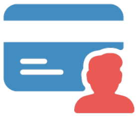
انٹرنیٹ بینکنگ	فروختگی کا پوائنٹ
موبائل بینکنگ	غیر ساختشدہ اضافی خدمات کا ڈیٹا (یو ایس ایس ڈی)
مائیکرو اے ٹی ایم	آدھار مجاز کردہ ادائیگی نظام (اے ای پی ایس
موبائل ویلیٹس	یونیفائڈ پیمنٹ انٹرفیس (یو پی آئی)

انٹرنیٹ بینکنگ

انٹرنیٹ بینکنگ، جسے آن لائن بینکنگ، ای بینکنگ یا ورچول بینکنگ کے طور پر بھی جانا جاتا ہے، وہ ایک الیکٹرانک ادائیگی کا نظام ہے جو کسی بینک یا دیگر مالیاتی ادارے کے صارفین کو مالیاتی ادارے کی ویب سائٹ کے ذریعہ متعدد مالی لین دین کرنے کے قابل بناتا ہے

لین دین کی قسمیں ہیں:

نیشنل الیکٹرونک فنڈ ٹرانسفر (این ای ایف ٹی)
مستفدین کے اکاؤنٹ نمبر اور آئی ایف ایس سی (انڈین فائنانشیل سسٹم کوڈ) کا استعمال کرتے ہوئے ایک بینک اکاونٹ سے دوسرے بینک کے مختلف اکاونٹ میں رقوم کی منتقلی۔
کم از کم حد: کوئی حد نہیں زائد ترین حد: کوئی بندش نہیں

ریئل ٹائم گراس سیٹلمینٹ (آر ٹی جی ایس)
مستفدین کے اکاؤنٹ نمبر اور آئی ایف ایس سی کا استعمال کرتے ہوئے ایک بینک اکاونٹ سے دوسرے بینک کے مختلف اکاؤنٹ میں ریئل ٹائل کی بنیاد پر اعلی قدری لین دین کی سہولیات فراہم کرتے ہوئے رقوم کی منتقلی۔
کم از کم حد: 2 لاکھ۔۔۔زائد ترین حد: کوئی بندش نہیں

فوری ادائیگی سروس (آئی ایم پی ایس)
انسٹینٹ فنڈ ٹرانسفر کی سہولت فراہم کرتے ہوئے ایک بینک اکاونٹ سے دوسرے میں فنڈز ٹرانسفر کرنا۔
موبائل کے ذریعہ فنڈ ٹرانسفر کرنے کے لیےبینک کے ذریعہ جاری کردہ، موبائل منی شناخت کنندہ ضروری ہےلین دین مستفدین کا اکاونٹ نمبر اور آئی ایف ایس سی کوڈ استعمال کرتے ہوئے بھی انجام دیا جاسکتا ہے۔

آئی ایم پی ایس، این ای ایف ٹی اور آر ٹی جی ایس 24/7 دستیاب ہیں

غیر ساختشدہ اضافی خدمات کا ڈیٹا (یو ایس ایس ڈی)

اختراعی ادائیگی سروس *99# غیر ساخت شدہ اضافی سروس ڈیٹا (یو ایس ایس ڈی) چینل پر کام کرتا ہے۔ یہ سروس بنیادی خصوصیت والے موبائل فون کا استعمال کرتے ہوئے موبائل بینکاری لین دین کی سہولت دیتی ہے، یو ایس ایس ڈی پر مبنی موبائل بینکنگ کے استعمال کے لیے موبائل انٹرنیٹ ڈیٹا کی سہولت کی قطعی ضرورت نہیں پڑتی۔ اس کا مقصد کمزور طبقے کو بینکنگ خدمات کے اصل دھارا میں شامل کرنے اور مالی گہرائی عطا کرنا ہے۔

یونیفائڈ پیمنٹس انٹرفیس (یو پی آئی)

ایک ایسا نظام جو متعدد بینک اکاؤنٹس کو متعدد بینک کاری خصوصیات ، ہموار فنڈ روٹنگ اور مرچنٹ کی ادائیگیوں کو ایک جگہ پر ضم کرتے ہوئےکسی ایک موبائل ایپلی کیشن (کسی بھی شریک بینک) میں اختیار دیتا ہے۔

اس سسٹم میں کسی سمارٹ فون وی پی اے (ورچول پیمنٹ پتہ) کا استعمال کرتے ہوئے لین دین ہر وقت کی بنیاد پر 24x7 فنڈ ٹرانسفر کیا جاسکتا ہے۔ہر ایک کو بینک کی تفصیلات استعمال کرتے ہوئے یو پی آئی مجاز بینک ایپ ڈاؤن لوڈ کرنے اور لاگ ان کرنے کی ضرورت ہے۔

اینڈ صارف کو یو پی آئی کے فوائد:

- رازداری- صرف ورچول ادائیگی پتہ شیئر کریں اور اس کے علاوہ کوئی حساس معلومات ساجھا نہ کریں
- ایک سے زیادہ افادیت - ترسیل / بل تقسیم اشتراک / مرچنٹ کی ادائیگیاں / ترسیلات زر
- ون کلک 2 ایف اے- صرف پن درج کرتے ہوئے لین دین مجاز قرار دیں
- مختلف انٹرفیسز پر کام کرتا ہے- ویب انٹرفیس پر تخلیق شدہ ادائیگیوں کی درخواست، موبائل انٹرفیس (اے پی پی) پر مجاز
- 24/7 دستیابی اور گاہک اپنے ذاتی ڈیوائس پر لین دین نہیں کرتا ہے۔

مزید معلومات کے لیے، لنک دیکھیں:
https://www.npci.org.in/product-overview/upi-product-overview

یو پی آئی 2.0

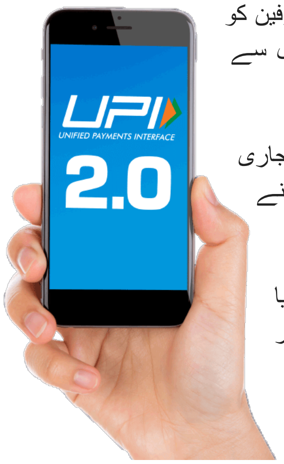

یہ یو پی آئی سسٹم کا نیا ورژن ہے، جو صارفین کو اپنے اوورڈرافٹ اکاؤنٹس کو یو پی آئی ہینڈل سے لنک کرنے کے قابل بناتا ہے۔

صارف مخصوص تاجر کے لئے مختارنامہ جاری کرتے ہوئے لین دین کو پہلے سے اجازت دینے کے اہل بھی ہوتا ہے۔

یو پی آئی 2.0 ورژن میں ایسا فیچر شامل کیا گیا ہے جس میں لین دین کا انوائس دیکھا اور اسٹور کیا جاسکتا ہے۔

موبائل بینکنگ

موبائل بینکنگ ایسی سروس ہے جو کسی بینک یا دوسرے مالیاتی ادارے کے ذریعہ فراہم کی جاتی ہے جو اپنے صارفین کو موبائل فون یا ٹیبلٹ جیسے موبائل ڈیوائس کا استعمال کرتے ہوئے دور رہتے ہوئے مختلف قسم کے مالی لین دین انجام دینے کی سہولت دیتی ہے۔

موبائل ویلیٹ

موبائل ویلیٹ ڈیجیٹل شکل میں نقدی لے جانے کا طریقہ ہے۔ کسی شخص کے اکاؤنٹ میں پیسہ لوڈ کرنے کے لئے اس کا ڈیجیٹل ویلیٹ سے منسلک ہونا ضروری ہے۔ زیادہ تر بینکوں کے اپنے ای ویلیٹس ہوتے ہیں اور کچھ نجی کمپنیاں کے بھی ہیں جیسے پے ٹی ایم، فری چارج، موبائل کویک، آکسیجن، ایئرٹیلمنی وغیرہ

فروختگی کا پوائنٹ

فروختگی کا نکتہ (پی او ایس) وہ مقام ہے جہاں فروخت کیا جاتا ہے۔ مائیکرو لیول پر پی او ایس ایک مال، مارکیٹ یا شہر ہوسکتے ہیں۔ مائیکرو لیول پر خوردہ فروش پی او ایس کو ایسا علاقہ تصور کرتے ہیں جہاں گاہک چیک آوٹ کاؤنٹر کے طور پر ٹرانزیکشن مکمل کرتا ہے۔ اس کو خریداری کا نقطہ کے طور پر جانا جاتا ہے۔

مائیکرو اے ٹی ایم

مائیکرو اے ٹی ایم کا مطلب ایک ایسا آلہ ہے جس کو بزنس نمائندوں (بی سی) کے ذریعہ بنیادی بینکاری خدمات فراہم کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ پلیٹ فارم کاروباری نمائندوں کو (جو مقامی خوردہ دکان کا مالک ہوسکتا ہے اور فوری مائیکرو اے ٹی ایم کے طور پر کام کرےگا) فوری طور پر لین دین کرنے کے قابل بنائے گا۔

آدھار مجاز کردہ ادائیگی نظام (اے ای پی ایس)

اے ای پی ایس بینک کی سربراہ والا ماڈل ہے جو پی او ایس (پوائنٹ آف سیل/مائیکرو اے ٹی ایم) پر کاروباری نمائندوں (بی سی)/کسی بینک کا بینک متر آدھار توثیق نظام کا استعمال کرتے ہوئے آن لائن تبادلہ کے ذریعہ لین دین کی سہولت دیتا ہے۔

ماڈیول 4

بیمہ

کوئی بھی حادثہ یا نازک بیماری کی پلاننگ نہیں کر سکتا ہے۔ آپ کو ان چیزوں کے ہونے کے مواقع ہوسکتے ہیں کہ بہت کم ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے لوگوں نے بیمہ خریدنا ترک کر دیا جو کہ اسے خریدنا چاہئے۔ لیکن حادثے ہوتے ہیں۔ یہ صرف اس صورت میں ہوتا ہے جب واقعہ ہوجاتا ہے اس وقت ہمیں احساس ہوتا ہے کہ ہمیں تحفظ کے لئے انشورنس کور لینا چاہئے تھا۔ بیمہ مالی نقصان سے بچاؤ کا ایک ذریعہ ہے اور اس کو کسی ہنگامی یا غیر یقینی نقصان کے خطرہ سے بچانے کے لئے جاری کیا جاتا ہے۔

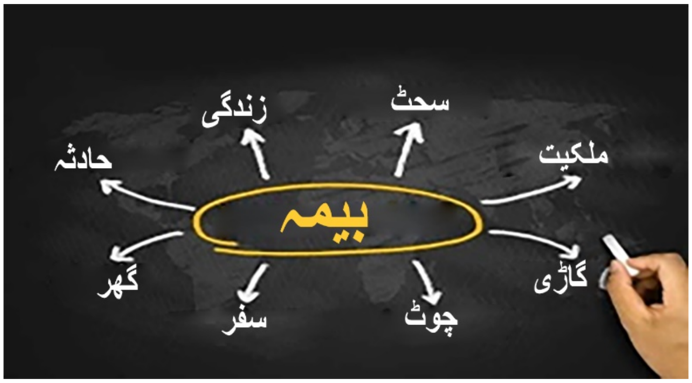

بیمہ کو وسیع پیمانے پر دو زمروں میں تقسیم کیا جاتا ہے:

1. لائف انشورنس
2. **جنرل انشورنس**

1. لائف انشورنس

لائف انشورنس آپ کی وفات کے بعد آپ کے لواحقین کو مالی معاوضہ فراہم کرتا ہے۔ جب آپ کوئی لائف انشورس پالیسی خریدتے ہیں، آپ ایک مستفید کا نام دیتے ہیں۔ عام طور پر یہ صلاح دی جاتی ہے کہ آپ اپنے خاندان کی حفاظت کے لیے۔ اپنی سالانہ آمدنی کا 7 سے 10 گنا تک کوریج والا بیمہ خریدیں۔

لائف انشورنس کی قسمیں

میقاتی بیمہ:یہ ایک مقررہ مدت تک فعال رہے گا اور پالیسی سے متعلق آپ کی زندگی سے متعلق بدقسمت حادثہ کی صورت میں ، آپ کے نامزد کردہ افراد کو 'بیمہ شدہ رقم' موصول مل جائے گی۔ حالانکہ قسط کی واپسی نہیں ہوگی، لیکن یہ خطرہ کو کم کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔

اوقافی بیمہ:لائف انشورنس معاہدہ مخصوص مدت کے بعد یا موت کے بعد مخصوص معاوضہ ادا کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ عام پختگی کی حد دس، پندرہ یا بیس سالوں سے ایک مخصوص عمر کی حد تک ہے۔

پوری عمر:مستقل لائف انشورنس کی قسمیں جو اس وقت تک موثر رہتی ہے جب تک آپ قسطوں کی ادائیگی کرتے رہتے ہیں۔

یونٹ لنکڈ انشورنس:انشورنس کا مجموعہ اور ایک سرمایہ کاری ایک گاڑی کی مانند ہے، پالیسی حاملین کے ذریعہ ادا کردہ قسط کا ایک حصہ انشورنس کوریج فراہم کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے اور باقی حصہ ایکویٹی اور قرض انسٹرومینٹس میں لگایا جاتا ہے۔

2. جنرل انشورنس

اس طرح کی مصنوعات میں ایسی پالیسیاں شامل ہوتی ہیں جس کا تعلق براہ راست منفرد اشخاص کی زندگی سے نہیں ہوتا ہے۔ اس طرح کی پالیسیاں پالیسی حاملین کو دولت اور صحت کے خطرات کے خلاف بیمہ کرتی ہیں۔

i) صحت بیمہ

ماضی قریب میں علاج کے اخراجات میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔ اب بس کسی ڈاکٹر کے پاس جانے کے لیے 300 سے 3000 روپے تک کا خرچ آتا ہے یہ اس پر منحصر ہے کہ آپ کہاں رہتے ہیں۔ اگر اپنے علاج معالجے کے لئے آپ کو کچھ دن اسپتال میں بھرتی رہنے کی ضرورت ہوتی ہے تو ، آپ کا بہت بڑا طبی بل آئے گا جو آپ کی بچت بری طرح متاثر کرسکتا ہے۔اس طرح کے مالی صدموں سے بچنے کے لیے، ہمیں خود انشورنس کروانا چاہئے۔ ہر بیمہ کمپنی طبی انشورنس پلان پیش کرتی ہے جس میں ہسپتال میں بھرتی کے اخراجات کو پورا کرنے والی بنیادی طبی نگہداشت کا احاطہ کیا جاتا ہے۔

ii) عدم صحت بیمہ

a) گاڑی/موٹر بیمہ

گاڑیوں کے بیمہ کو (جسے موٹر انشورنس / کار انشورنس / آٹو انشورنس بھی کہا جاتا ہے) ایک ایسا بیمہ جو سڑک پر چلنے والی گاڑیوں کے لئے خریدی جاتی ہے۔اس کا بنیادی مقصد گاڑی مالکان کو کسی قانونی ذمہ داری اور / یا گاڑی کو حادثاتی نقصان کے خطرہ سے تحفظ فراہم کرنا ہے۔گاڑیوں **کے انشورنس کی کوریج دو طرح کے ہوتے ہیں:**

موٹر فریق ثالث(ٹی پی) جواب دہی بیمہفریق ثالث بیمہ ایک قانونی تقاضا ہے اور سڑک پر چلنے والی ہر گاڑی کو لازمی طور پر یہ بیمہ ضرور لینا چاہئے۔گاڑی کا مالک کسی قانونی جگہ پر کسی عوامی جگہ پر گاڑی کے استعمال سے پیدا ہونے یا پیدا ہونے والے تفریق ثالث کے جان ومال کو ہونے والی کسی چوٹ یا نقصان کے لئے قانونی طور پر ذمہ دار ہے۔عوامی جگہ پر انشورنس کے بغیر موٹر گاڑی چلانا قابل سزا جرم ہے۔ بیمہ پالیسی میں کسی دوسرے کے املاک کو نقصان پہنچنے یا کسی ایسے حادثے کے نتیجے میں دوسرے افراد کے چوٹ یا موت کا کوریج کیا جاتا ہے جس کے لئے بیمہ دار کو قانونی طور پر ذمہ دار قرار دیا جاتا ہے۔

موٹر آون ڈیمیج(او ڈی) بیمہ کور:یہ بیمہ شدہ گاڑی کو ہوئے حادثاتی نقصان کا احاطہ کرتا ہے۔

ایسی پالیسیاں موجود ہیں جو ان میں سے کوئی یا درج بالا دونوں کا احاطہ کرتا ہے۔ کس چیز کا احاطہ کیا گیا ہے اس کوسمجھنے کے لیے اپنی پالیسی کی جانچ کرنا بہت ہے۔

b) ملکیت کا بیمہ

ملکیت بیمہ جنرل انشورنس کا ایک بہت وسیع زمرہ ہے اور اس کور کی ایک قسم ہے جس کی آپ کو ضرورت ہوسکتی ہے اس کا انحصار اس ملکیت کی قسم پر ہوتا ہے جس آپ احاطہ کرنا چاہتے ہیں۔سب سے مشہور ملکیت بیمہ اسٹنڈرڈ فائر انشورنس پالیسی ہے اور آگ اور اس سے منسلک خطرات جیسے سیلاب ، طوفان، سائکلون جیسے خطرات سے تحفظ فراہم کرتی ہے آگ کی انشورنس پالیسی کے تحت مختلف قسم کی پراپرٹی کا احاطہ کیا جاسکتا ہے جس میں رہائش گاہیں ، دفاتر ، دکانیں ، اسپتال ، صنعتی / صنعتکاری سے منسلک لاحق خطرات اور مشمولات جیسے مشینری، پودوں ، سازو سامان اور لوازمات کا احاطہ کیا جاتا ہے؛ سامان بشمول خام مال، زیر پروسیس مواد، ذخیرہ اندوزی کے خطرات صنعتی خطرات کا مرکب؛ صنعتی جوکھم وغیرہ کے باہر موجود ٹینک فارم/گیس ہولڈرز کا احاطہ کیا جاتا ہے۔

گھر / گھر والوں کے لیے بیمہ ضروری ہے کیونکہ یہ انفرادی شخص کے گھر کے لئے صحت بخش بیمہ تحفظ کا ایک پیکیج فراہم کرتا ہے۔

اسی طرح دکانداروں کا پیکج پالیسی بڑی تعداد میں دکانداروں کئ قابل بیمہ خطرات کے بیمہ کے لیے تیار کی گئی ہے۔یہ آگ ، زلزلے ، بجلی ، سیلاب ، چوری وغیرہ جیسے مختلف حادثاتی واقعات سے وسیع کوریج فراہم کرتی ہے۔ اس پالیسی میں عمارت، اس کا سامان، دکان میں رکھی گئی رقم وغیرہ کا احاطہ کیا جاتا ہے۔

c) دیگر بیمے

سفری بیمہ

جامع سفری بیمہ فراہم کرتا ہے:

- ❖ ہنگامی طبی کور
- ❖ غیر متوقع منسوخی یا آپ کا سفر چھوٹا کرنے کیے لیے مجبور ہونے کی وجہ سے ہونے والے نقصانات
- ❖ موت اور معذوری کور
- ❖ ذاتی جواب دہی کور
- ❖ سامان کور

گروپ انشورنس

اس میں لوگوں کے ایک مخصوص جماعت کا احاطہ کیا گیا ہے ، مثال کے طور پر کسی سوسائٹی یا پیشہ ور ایسوسی ایشن کے ارکان ، یا کسی خاص آجر کے ملازمین

فصل بیمہ

یہ کسانوں کو خشک سالی ، سیلاب ، دیگر قدرتی آفات اور کیڑوں کی افزائش وغیرہ کے باعث فصلوں کو ہونے والے نقصان یا ضرور کی صورت میں بیمہ فراہم کرتا ہے۔

حکومت ہند کی بیمہ اسکیموں کی مثالیں

پردھان منتری سورکشا بیمہ یوجنا (پی ایم ایس بی وائی)

- ❖ 18 سے 70 سال کی عمر والے افراد کے بینک اکاؤنٹ ہولڈروں کو 2 لاکھ تک کا حادثاتی بیمہ فراہم کرتا ہے
- ❖ بینک اکاؤنٹ سے آٹو ڈیبٹ سہولت کے ذریعہ 12/- روپے کا ایک مقررہ سالانہ قسط منہا کیا جاتا ہے
- ❖ کوئی بھی شخص صرف ایک بچت بینک اکاؤنٹ کے ذریعہ اسکیم میں شامل ہونے کا اہل ہوگا
- ❖ بیمہ حادثہ کی وجہ سے مستقل اور جزوی طور پر معذوری

پردھان منتری جن دھن آروگیہ یوجنا (پی ایم جے اے وائی)- آیوشمان بھارت

- ❖ غریب ، محروم دیہی خاندانوں اور شہری عمال کے شناخت کردہ پیشہ ورانہ زمرہ کو ہیلتھ کیئر سہولیات فراہم کرتا ہے
- ❖ فیملی کے سائز، عمر یا جنس پر کوئی پابندی نہیں ہے
- ❖ اسپتال میں بھرتی ہونے کی صورت میں فیملی کو علاج کے لیے پیسہ نہیں دینا ہوتا ہے(https://www.pmjay.gov.in)

پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا (پی ایم ایف بی وائی)

- ❖ فصل بیمہ اسکیم کا مقصد کسانوں کو بیمہ کے ذریعے فصلوں کی ناکامی سے بچانا ہے
- ❖ اس اسکیم میں کسانوں کو بیرونی خطرات - خشک سالی ،لگاتار خشکی ، سیلاب ، طغیانی ، کیڑے اور بیماریاں ، لینڈ سلائیڈنگ ، قدرتی آگ اور بجلی ، اولے ، طوفان ، سائکلون وغیرہ کی وسیع رینج کے خلاف بیمہ حاصل ہوتا ہے۔
- ❖ اس اسکیم میں 14 دنوں کی مدت تک کاشت کے بعد ہونے والے

پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا (پی ایم جے جے بی وائی)

- ❖ 18 سے 50 سال کی عمر والے افراد کے بینک اکاؤنٹ ہولڈروں(بچت کھاتہ) کو 2 لاکھ کا حادثاتی بیمہ فراہم کرتا ہے
- ❖ بینک اکاؤنٹ سے آٹو ڈیبٹ سہولت کے ذریعہ 330/- روپے کا ایک مقررہ سالانہ قسط منہا کیا جاتا ہے

دعوی کرنا

جب کوئی آفت آتی ہے ، جیسے آپ کی موٹرسائیکل چوری ہوگئی یا آپ کے ساتھ کوئی حادثہ ہوگیا، اس وقت آپ کلیم کر سکتے ہیں۔
جب آپ کوئی دعوئ دائر کرتے ہیں تو ، آپ بیمہ کمپنی سے باضابطہ طور پر بیمہ پالیسی سے ان شرائط و ضوابط کے تحت جو نقصان اٹھایا ہے اس کی ادائیگی کے لئے کہہ رہے ہیں۔
جتنی جلد ممکن ہو اپنے بیمہ دار بروکر، کارندہ یا کمپنی سے رابطہ کریں۔چونکہ زیادہ تر کمپنیاں وقت کی حد طے کرتی ہیں جس میں آپ کو اپنا دعوی دائر کرنا پڑتا ہے۔ اپنا دعوی جمع کراتے وقت تمام ضروری دستاویزات فراہم کرنا بھی یاد رکھیں

ماڈیول 5 سرمایہ کاری

سرمایہ کاری ایک فائدہ مند سرگرمی ہوسکتی ہے جو آپ کو اپنے مالی اہداف کو پورا کرنے میں مدد کرسکتی ہے۔ تاہم ، سرمایہ کاری پیچیدہ ہوسکتی ہے اور اس کے ساتھ اکثر خطرات بھی درپیش ہوتے ہیں۔مناسب معلومات حاصل کرتے ہوئے، آپ اس پیچیدگی اور خطرے کی سطح کا انتخاب کرسکتے ہیں جو آپ کو مناسب راحت پہنچانے کا سبب بنے۔

کلیدی عناصر

آپ کو ہر ایک سرمایہ کاری، منافع، جوکھم اور لیکوئڈٹی کے بارے میں کم سے کم تین عنصر کا جاننا ضروری ہے۔

ریٹرن منافع ہے جو ایک سرمایہ دار ایک سرمایہ پر کرتا ہے۔ یہ دو مختلف قسموں میں کر سکتا ہے: آمدنی یا سرمایہ کا حصول۔

جوکھم کا مطلب ہے غیر یقینی صورتحال۔ آپ کو یقین نہ ہو کہ آیا آپ کی سرمایہ کاری پر زیادہ منافع ملے گا یا آپ اپنا پیسہ بھی کھو سکتے ہیں۔ جوکھم اور منافع دونوں ساتھ چلتے ہیں جس کا مطلب ہے کہ اپنی سرمایہ کاری پر زیادہ منافع حاصل کرنے کے لیے آپ زیادہ جوکھم کی زد میں آئیں گے۔

لیکوڈی موجودہ مارکیٹ قیمت پر سرمایہ کاری فورا نقدی حاصل کرنے یا فروخت کرنے کی اہلیت ہے۔ یہ سرمایہ کاری کی وقعت کو متاثر کرتا ہے۔ فہرست میں شامل حصص اور سرکاری بانڈز لیکوڈ ہیں، کیونکہ آپ اس کو آسانی سے فروخت کر سکتے ہیں۔

سرمایہ کاری کے اہداف

آپ کی سرمایہ کاری کے اہداف اس بات پر منحصر ہوتے ہیں کہ آپ کس زندگی کے مرحلے میں ہیں (طالب علم ، ملازم ، سبکدوش ہوچکے ہیں وغیرہ)۔ آپ کی سرمایہ کاری کے اہداف دوسرے لوگوں کے مقاصد سے مختلف ہوں گے ، اور جب آپ اپنی زندگی میں آگے بڑھیں گے تو اہداف تبدیل ہوجائیں گے۔ عام طور پر ایک ہی وقت میں آپ کے کئی اہداف ہوتے ہیں۔ ہوسکتا ہے آپ ویلو کی طویل مدتی ترقی کی تلاش میں ہوں اور ہنگامی صورتحال کے لیے ایک محفوظ اور لچکدار فنڈ بھی چاہتے ہوں۔ہر گھر کے مقاصد مختلف ہوں گے ، اور ہر ایک کے لیے سرمایہ کاری کی الگ حکمت عملی ہوگی۔

سرمایہ کاری کے انتخاب کو ذاتی عوامل کس طرح متاثر کرتے ہیں اس کو سمجھنے کا ایک آسان طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنی زندگی کے مراحل ، اپنی زندگی کا وہ مرحلہ جس میں آپ داخل ہوچکے ہیں اس کا لحاظ رکھیں۔

1 مرحلہ

اگر آپ نوجوان ہیں، آپ زیادہ ہیں آپ زیادہ خطرہ مول لینے کے لیے تیار ہیں اور طویل مدتی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ اگر آپ کے سرمایہ کاری کم ہوجاتی ہے، آپ کے پاس بازیاب ہونے کا وقت رہے گا اور آپ کی سرمایہ کاری طویل مدت میں بڑھ سکتی ہے۔

2 مرحلہ

اگر آپ نئی فیملی شروع کر رہے ہیں آپ سکیورٹی فراہم کرنا چاہتے ہیں۔ تب بھی آپ طویل مدتی منصوبہ بندی کر سکتے ہیں، لیکن آپ کو کم سے کم اپنے پیسہ کا ایک حصہ قلیل مدتی بچت اہداف اور ہنگامی صورتحال یا بڑی خریداری کرنے جیسے فیملی ہوم کے لیے دستیاب رکھنے کی ضرورت ہے۔

3 مرحلہ

اگر آپ کی فیملی مزید آزاد ہوجاتی ہے، تو آپ کو قلیل مدتی بچت کے لیے کم کی ضرورت پڑ سکتی ہے، اور اپنے سبکدوشی کے لیے زیادہ بچت کر پائیں گے۔ ہوسکتا ہے آپ اپنی کمائی کے سالوں کی اعلی سطح پر ہوں، جس میں سرمایہ کاری کے لیے نقدی دستیاب ہے، لیکن کسی بھی جوکھم میں اپنی سرمایہ کاری کے لیے راضی نہیں ہیں۔

4 مرحلہ

ایک بار آپ ریٹائر ہوگئے، تو ہوسکتا ہے کہ آپ باقاعدہ، قابل اعتماد آمدنی کو فوائد میں شامل کرنے جیسے آپ کا عوامی یا نجی پنشن کے لئے اپنی سرمایہ کاری پر ہی بھروسہ کریں۔

افراط زر اور سرمایہ کاری پر پڑنے والے اس کے اثرات

افراط زر سے مراد سامان اور خدمات کی قیمتوں میں اضافہ ہے۔ گزرتے وقت کے ساتھ ، جس طرح سامان اور خدمات کی لاگت میں اضافہ ہوتا جارہا ہے ، سامان اور خدمات کی خریداری کے لئے ایک روپیہ یا ایک سو روپیہ کہیں ، ایک یونٹ پیسہ کی صلاحیت میں کمی آتی جارہی ہے۔ دوسرے لفظوں میں پیسے کی خریداری کی طاقت میں کمی آتی جا رہی ہے۔ مالی منصوبہ بندی کے دوران اپنی سرمایہ کاری پر افراط زر کے اثرات کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

افراط زر کس طرح میری سرمایہ کاری کو متاثر کرتی ہے؟
پانچ سال قبل وڑا پاؤ 5 روپیہ میں ملتا تھا، ابھی اس کی قیمت 10 روپئے ہے۔ قیمت میں اضافہ اعلی مقدار یا بہتر معیار کے نتیجے میں نہیں ہوتی ہے بلکہ افراط زر کی وجہ سے اجزاء کی قیمتوں پر اثر پڑتا ہے۔

وقت کی قیمت: وقت کے لحاظ سے پیسہ کی وقت میں آنی تبدیلی کی وجہ سے ہی وقت کی قیمت کا تصور سامنے آیا۔ فی الحال دستیاب پیسہ کی وقعت اس ممکنہ اہلیت کی وجہ سے اس رقم کی قیمت مستقبل میں گھٹ جائے گی۔

منظم سرمایہ کاری کا منصوبہ (ای آئی پی):جب وقت کے ایک مقررہ وقفے میں ایک مختص رقم میوچل فنڈ میں لگائی جاتی ہے ، تو اسے ایس آئی پی کہا جاتا ہے ، جو اب مستقبل کے لیے سرمایہ کاری کا رجحان اختیار کر رہا ہے۔

ایکوٹی سے مربوط بچت اسکیمیں (ای ایل ایس ایس):یہ میوچول فنڈ میں سرمایہ کاری کی وہ اسکیمیں ہیں جو آپ کو انکم ٹیکس کے بچت میں مدد کرتی ہیں (ٹیکس دہندگان کو مخصوص سکیورٹیز میں ڈیڑھ لاکھ روپے تک کی سرمایہ کاری کرنے کی اجازت دیتی ہے اور ان کی قابل ٹیکس آمدنی سے کٹوتی کا دعوی کرتی ہے)۔

گولڈ ای ٹی ایف:گولڈ ای ٹی ایف، یا ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈ ، اجناس پر مبنی میوچول فنڈ ہے جو سونے جیسے اثاثوں میں سرمایہ کاری کرتا ہے۔ یہ ایکسچینج ٹریڈ والے فنڈز انفرادی اسٹاک کی طرح انجام دیے جاتے ہیں اور اسٹاک ایکسچینج میں اسی طرح تجارت کیے جاتے ہیں۔

سویرن گولڈ بانڈ (ایس جی بی):

یہ سرکاری سکیورٹیز ہیں جو سونے کے گرام سے جانے جاتے ہیں۔ وہ جسمانی سونے رکھنے کے متبادل ہے۔ سرمایہ کاروں کو ایشو کیقیمت نقدی میں ادا کرنی ہوتی ہے اور پختگی پر بانڈز کو نقد رقم میں چھڑایا جائے گا۔ بانڈ حکومت ہند کی طرف سے بھارتیہ ریزرو بینک کے ذریعہ جاری کیا جاتا ہے۔

ریئل اسٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹ (ار ای آئی ٹی): آر ای آئی ٹی وہ ادارے ہیں جو رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں جائیدادوں کے مالک ہیں اور ان کی ترقی میں مالی اعانت کرتے ہیں۔ اس سے سرمایہ کار بغیر کوئی جائیداد خریدے، انتظام کیے اور ان کی مالی اعانت کیے بغیر غیر منقولہ جائداد میں سرمایہ کاری سے منافع کما سکتے ہیں۔

سرکاری اسکیموں میں سرمایہ کاری

- قومی بچت کی اسناد (این ایس سی)
- پوسٹ آفس سیونگ/آر ڈی اکاؤنٹ
- پبلک پروویڈنٹ فنڈز (پی پی ایف)
- کسان وکاس پتر (کے وی پی)
- سینئر سٹیزن سیونگس اسکیم (ایس سی ایس ایس)

- ❖ محفوظ اور مختص منافع کی تلاش کنندہ سرمایہ کاروں کو ان اسکیموں میں سرمایہ کاری کی صلاح دی جاتی ہے۔
- ❖ ان سکیموں کی شرح سود کو سہ ماہی کی بنیاد پر وزارت خزانہ کی منظوری کے بعد مطلع کیا جاتا ہے۔
- ❖ پوسٹ آفس اسکیموں میں لگائی گئی پوری رقم پر ایک خودمختار گارنٹی ہے ، لہذا یہ انتہائی محفوظ سمجھا جاتا ہے۔
- ❖ مزید معلومات کے لیے، لنک دیکھیں https://www.indiapost.gov.in/Financial/pages/content/post-office-saving-schemes.aspx

سورکشا سمردھی یوجنا (ایس ایس وائی)

ایس ایس وائی لڑکی کے فائدہ کے لیے حکومت کی پشت پناہی والی بچت اسکیم ہے۔ اسے 10 سال سے کم عمر کے بچی کے والدین کھول سکتے ہیں۔ والدین لڑکیوں کے لیے اس طرح کے دو اکاؤنٹ کھول سکتے ہیں (اگر ان کی دو سے زیادہ لڑکیاں ہیں تو وہ تیسرا / چوتھا اکاؤنٹ وغیرہ نہیں کھول سکتے ہیں)۔ ان اکاؤنٹس کی مدت 21 سال ہے یا جب تک لڑکی کی18 سال کی عمر کے بعد شادی نہیں کی جاتی ہے۔

تنوع

کبھی بھی اچھا خیال نہیں ہوتا ہے کہ اپنے تمام انڈوں کو ایک ہی ٹوکری میں رکھیں۔آپ اگر اپنا پیسہ مختلف قسم کی سرمایہ کاری میں لگاتے ہیں اور ایک یا دو پیسےڈوب جاتے ہیں تو ، دیگر آپ کی سرمایہ کاری میں توازن پیدا کرسکتے ہیں۔ اسے تنوع کہا جاتا ہے۔ جب آپ سرمایہ کاری کررہے ہوں تو یہ خطرہ کو کم کرنے کا ایک طریقہ ہے۔

سکیورٹیز مارکیٹ میں سرمایہ کاری

سکیورٹیز کو وسیع پیمانے پر دو زمروں میں تقسیم کیا جاتا ہے: ایکوٹی (حصص) اور ڈیٹ (ادھار)۔ سکیورٹیز حصص کے بازار میں فروخت کیا جاتا ہے

بنیادی مارکیٹ: کمپنی پہلی بار سیکیورٹیز کو براہ راست جاری کرتی ہے جیسے۔ آئی پی او (ابتدائی عوامی پیشکش) کہا جاتا ہے
ثانوی بازار: اسٹاک ایکسچینج جیسے۔ بی ایس ای ، این ایس ای وغیرہ میں سکیورٹیز کی خریدو فروخت۔

اپنے گاہک کو جانیں(کے وائی سی): سکیورٹی مارکیٹ کے تمام سرمایہ کاروں کے لئے سیبی نے کے وائی سی (اپنا گاہک جانیں) ضروری قرار دیا ہےسیبی نے تکنیکی جدت طرازی کے استعمال کی اجازت دی ہے جو آن لائن کے وائی سی (ای کے وائی سی) کی سہولت فراہم کرسکتی ہے۔ ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے سرمایہ کاروں کو جسمانی طور پر ثالث کے دفتر جانئے بغیر کے وائی سی مکمل کرنے میں آسانی ہوگی۔

ایکوٹی (حصص)

ایکوٹی کمپنی کا جزو ہوتا ہے جس کو اسٹاک یا شیئر کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔ جب آپ کسی کمپنی کا حصص خریدتے ہیں تو ، آپ بنیادی طور پر اس کمپنی کے ایک حصہ کے مالک بن جاتے ہیں اور جب کمپنی منافع کماتی ہے تو منافع کے حصے کی توقع کرسکتے ہیں۔ عوامی / لسٹڈ کمپنیوں کے لئے ، ان حصص کا تبادلہ اسٹاک ایکسچینج میں کیا جاتا ہے جو اسٹاک کی خرید و فروخت میں آسانی پیدا کرتی ہے ، اس طرح ایک مارکیٹ پلیس فراہم کرتی ہے۔ایکویٹی میں سرمایہ کاری خطرہ جوکھم بھرا ہے اور یقینی طور پر دوسری سرمایہ کاری کے مقابلے میں زیادہ وقت طلب ہے۔

ڈیٹ سکیورٹیز

ڈیٹ سکیورٹیز وہ آلات جیسے بانڈ ، ڈیبینچر ، پرومشری نوٹ وغیرہ ایک مقررہ رقم ، میچورٹی کی تاریخ اور عام طور پر مخصوص شرح سود کے حامل ہوتے ہیں۔ یہ حصص کے مقابلہ کم خطرناک ہوتے ہیں۔ جب کوئی کمپنی یا سرکاری ایجنسی قرض لینے کا فیصلہ کرتی ہے تو اس کے پاس دو آپشن ہوتے ہیں-پہلے بینک سے مالی اعانت حاصل کرنا ہوتا ہے ، دوسرا کیپٹل مارکیٹ میں سرمایہ کاروں کو قرض جاری کرنا ہوتا ہے۔ اس کو ڈیٹ کا اجراء کہا جاتا ہے

میوچول فنڈز

ایک میوچول فنڈ بہت سے سرمایہ کاروں سے رقم جمع کرتا ہے اور اسٹاک، بانڈز ، قلیل مدتی پیسہ بازار کے آلات ، دیگر سکیورٹیز یا اثاثوں ، یا ان سرمایہ کاری کے کچھ مجموعہ میں سرمایہ کاری کرتا ہےمشترکہ ہولڈنگز جو میوچل فنڈ کے مالک ہوتے ہیں ان کو اس کے پورٹ فولیو کے نام سے جانا جاتا ہےہر یونٹ کسی سرمایہ کار کی فنڈ کی ہولڈنگز اور وہ آمدنی جس کی وہ کمائی کرتی ہے وہ اس کی متناسب ملکیت کی نمائندگی کرتی ہے۔

ماڈیول 6

سبکدوش اور پنشن

مکمل اور نتیجہ خیز کام کرنے والی زندگی کے بعد ، آپ صحت مند ، فعال اور محفوظ ریٹائرمنٹ کے منتظر ہوں گے۔چاہے آپ جلدی ریٹائر ہوں یا اپنی بزرگی کے سالوں میں اچھی طرح سے کام کریں ، آپ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ آپ اپنے بعد کی زندگی میں معاشی طور پر محفوظ رہیں۔کیا آپ کے پاس اپنی ریٹائرمنٹ کے لئے رقم کافی ہوگی؟

اگر آپ عام ہندوستانیوں کی طرح ہیں تو ، آپ کے چھوٹے اور درمیانی سال آپ کے وقت میں اور مالی معاملات سے متعلق متعدد مطالبات سے پُر ہوسکتے ہیں مثلاً: بچوں کی پرورش ، گھر خریدنا اور اس کی دیکھ بھال ، خوشیوں سے لطف اندوز ہوناہوسکتا ہے کہ آپ اتنے مصروف ہوں کہ سبکدوشی کے بارے میں سوچ ہی نہ پائیں، یا بعد کے لیے پیسے رکھنا مشکل ہوسکتا ہے۔

سبکدوشی کی منصوبہ بندی کے لیے یہ نکات ذہن میں رکھیں

افراط زر صارفین کے سامان اور خدمات کی بڑھتی قیمت ہے۔یہ آپ کے سبکدوشی کی ضروریات کو دو طرح سے متاثر کر سکتا ہے۔ پہلے آپ جو سامان خریدتے ہیں اس کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے جس کا مطلب ہے کہ اتنی ہی مقدار میں سامان خریدنے کے لیے آپ کو زیادہ رقم ادا کرنی ہوتی ہے۔ دوسرا ،افراط زر آپ کے ریٹائرمنٹ بچت کی قیمت بھی کم ہوجاتی ہے۔ طویل زندگی جینے کا خطرہ (بڑھتی ہوئی متوقع عمر) کو دھیان میں رکھنے کی ضرورت ہے۔60 سال کی متوقع عمر میں اضافہ ہو رہا ہے اور اسی وجہ سے ریٹائرمنٹ کی زندگی کے بعد اور اسی معیار زندگی کو برقرار رکھنے کے لئے زیادہ انتظام کی ضرورت ہے۔جب آپ اپنا ریٹائرمنٹ فنڈ بناتے ہیں تو ان سب چیزوں کا خیال رکھنا رکھنا چاہئے۔

قومی پنشن نظام

این پی ایس ایک متعینہ شراکت سے متعلق ریٹائرمنٹ اسکیم ہے جو حکومت ہند کی طرف سے متعارف کروائی گئی ہے اور بزرگی کے دوران جب لوگوں کے پاس آمدنی کا باقاعدہ ذریعہ نہیں ہوتا ہے مالی سلامتی اور استحکام فراہم کرنے کے لئے پی ایف آر ڈی اے کے ذریعہ منظم ہے۔اسکیم رضاکارانہ ہے اور ملک کے ان تمام شہریوں کے لیے ہیں جن کی عمریں 18 سے 65 سال کے درمیان ہیں۔این پی ایس کو سبسکرائب کرتے ہوئے آپ اپنی ملازمتی زندگی کے دوران منظم طریقے سے بچت اور سرمایہ کاری کرسکیں گے۔اسکیم سبسکرائب کرنے کے لئے کم سے کم 500 روپے سالانہ سرمایہ کاری کی ضرورت ہوتی ہے۔جب آپ ریٹائر ہوں گے ، عام طور پر 60 سال کی عمر کے بعد ، آپ کو اپنی رقم کا ایک حصہ کے روپے کے طور پر ملے گا اور باقی رقم ماہانہ بنیاد پر پنشن مہیا کرنے کے لیے آپ کی پسند کی کسی سالانہ اسکیم میں لگائی جائے گی۔این پی ایس میں آپ کی سرمایہ کاری ، ایک خاص حد تک ، انکم ٹیکس سے بھی مستثنیٰ ہے۔

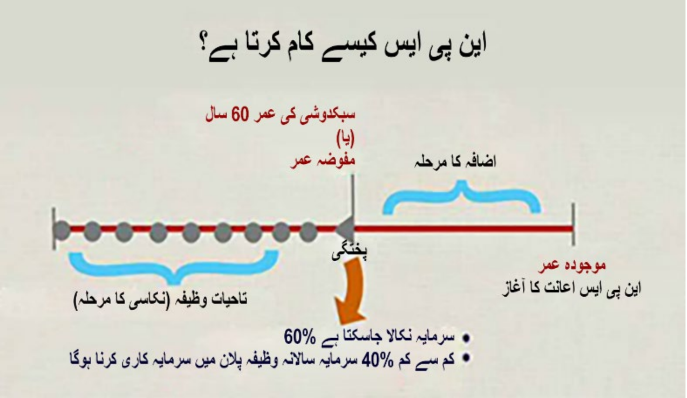

این پی ایس متعدد اثاثوں کی کلاسوں یعنی حصص ، کارپوریٹ قرض ، سرکاری سکیورٹیز اور متبادل سرمایہ کاری کا مجموعہ فراہم کرتا ہے۔اس طرح ، سرمایہ کاروں کو اپنی سرمایہ کاری کو متنوع بنانے میں مدد کرتی ہے۔مزید یہ کہ وہ صارفین جن کو سرمایہ کاری اور اثاثوں کی مختص رقم کی محدود معلومات اور سمجھ ہے ، ان تینوں لائف سائیکل فنڈز (قدامت پسند ، اعتدال پسند اور جارحانہ) کا انتخاب کرسکتے ہیں جو اثاثوں کی کلاسوں میں اثاثوں کو صارفین کی عمر کی بنیاد پر پہلے سے طے شدہ انداز میں تقسیم کرتے ہوئے خودکار تنوع کا بندوبست کرتے ہیں۔

3 شرائط پر این پی ایس سے باہر جانے نکلنے کی اجازت ہے:

i) این پی ایس سبسکرائبر کی پیرانہ سالی کے بعد
ii) پختگی سے قبل ایگزٹ کے طور پر
iii) این پی ایس سبسکرائبر کی موت ہونے پر۔

مزید معلومات کے لیے وزٹ کریں https://www.pfrda.org.in

اٹل پنشن یوجنا (اے پی وائی)

حکومت ہند غیر منظم اور محنت کش غریبوں کے بڑھاپے کی آمدنی کی سکیورٹی کے بارے میں فکرمند ہے اور ان کی حوصلہ افزائی اور ان کی اہلیت کو ان کی ریٹائرمنٹ کے لئے بچانے پر مرکوز ہے۔ہندوستان کا کوئی بھی شہری جس کی عمر 18 سے 40 سال کے درمیان ہے وہ 60 سال کی عمر کے بعد لازمی طور پر ہر ماہ 1000 سے 5000 روپے تک کی پنشن پانے کے لیے اے پی وائی میں شامل ہوسکتا ہے۔ اے پی وائی میں شامل ہونے کے لیے آپ کے پاس بچت بینک کھاتہ ہونا چاہئے۔ اس اسکیم میں تعاون کی رقم 1000 روپیہ کی پنشن پانے کے لیے کم سے کم 42 روپئے ہے۔

چونکہ عمر کے ساتھ تعاون میں اضافہ ہوتا ہے، لہذا ابتدائی عمر میں اسکیم میں شامل ہونا زیادہ فائدہ مند ہے۔

جب آپ اے پی وائی میں شامل ہوتے ہیں تو ، آپ اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ آپ اپنے بڑھاپہ کے لیے تیار ہیں کیونکہ یہ اسکیم 60 سال کی عمر حاصل کرنے پر ہی فائدہ پہنچاتی ہے، اور ماہانہ پنشن اس کی زندگی میں صارفین کو دستیاب ہوگی ، اور سبسکرائبر کے انتقال کے بعد ، اتنی ہی رقم پنشن صارفین کی شریک حیات کو دی جائے گی اور صارفین اور شریک حیات دونوں کی موت کے بعد ، پنشن کارپس ، جس طرح صارفین کی 60 سال کی عمر میں جمع ہوتا ہے ، سبسکرائبر کے نامزد کردہ کو واپس کردیا جائے گاسبسکرائبر کی قبل از وقت موت (60 سال سے پہلے کی موت) کی صورت میں ،سبسکرائبر کی شریک حیات صارفین کے اے پی وائی اکاؤنٹ میں تعاون جاری رکھ سکتی ہے یا اے پی وائی اکاؤنٹ میں جمع فنڈ واپس لے سکتی ہے۔

مزید معلومات کے لیے وزٹ کریں https://www.pfrda.org.in

متعدد اہداف جماعتوں کے لیے پینشن اسکیمیں

حکومت ہند نے متعدد مہدوف جماعت جیسے غیر منظم شعبہ کے مزدوروں، خوردہ فروشوں اور تاجروں (خود ملازمت کارکنوں) اور زمین والے چھوٹے اور معمولی کسانوں کے لئے پنشن اسکیمیں شروع کی ہیں۔

i) پردھان منتری شرم یوگی مان دھان (پی ایم-اس-وائی ایم) یوجنا

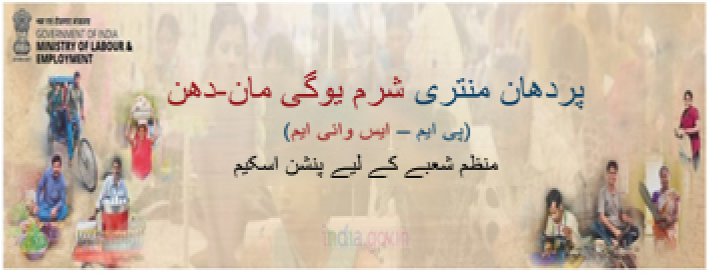

غیر منظم مزدوروں کے لئے بڑھاپے کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے یہ ایک رضاکارانہ اور اعانتی پنشن اسکیم ہے۔

غیر منظم شعبہ کے مزدوروں زیادہ تر گھریلو مزدوروں، **اسٹریٹ وینڈروں ، مڈ ڈے میل ورکرز ، ہیڈ لوڈرز ، اینٹ کے بھٹہ مزدوروں ، موچیوں ، دھوبیوں ، گھریلو ملازمین ، واشر مین ، رکشہ چلانے والوں ، بے زمین مزدوروں ، اپنا کام کرنے والے مزدوروں، زرعی کارکنوں ، تعمیراتی کارکنوں ، بیڑی مزدوروں، ہینڈلوم ورکروں ، چمڑے کے کارکنوں** ، آڈیو ویژول کارکنوں اور اسی طرح کے دوسرے پیشے جن کی ماہانہ آمدنی 15،000 / مہینہ یا اس سے کم ہے اور ان کا داخلہ 18 سے 40 سال تک ہے۔

پی ایم-اسی وائی ایم سبسکرائبر کو حاصل ہونے والے فوائد ہیں:

(i) کم سے کم یقینی پنشن: پی ایم- ایس وائی ایم کے تحت ہر صارف، 60 سال کی عمر حاصل کرنے کے بعد کم سے کم 3000 / - ماہانہ کی پنشن حاصل کرے گا۔

(ii) فیملی پنشن: پنشن وصولی کے دوران ، اگر خریدار کی موت ہوجاتی ہے ، تو فائدہ اٹھانے والے کی شریک حیات اس حقدار ہوگی کہ وہ بطور خاندانی پنشن مستفید کو ملنے والی 50% پنشن حاصل کرے۔فیملی پنشن میاں/بیوی تک ہی قابل اطلاق ہے۔

(iii) ایگزٹ اور نکاسی: اگر کسی مستفید نے باقاعدگی سے تعاون دیا ہے اور کسی وجہ سے (60 سال کی عمر سے پہلے) اس کی موت ہوگئی ہے تو ، اس کی شریک حیات مستقل شراکت کی ادائیگی کرتے ہوئے اسکیم میں شامل ہونے اور اس کو جاری رکھنے کی اہل ہوگی یا باہر نکلنے کی دفعات کے مطابق اسکیم سے باہر نکل جائے گی۔

پی ایم- ایس وائی ایم کی اعنات کی بنیاد پر پنشن اسکیم 50:50 کی بنیاد پر جہاں مقررہ عمر پر متعلق شراکت کا فائدہ اٹھانے والے اور مرکزی حکومت کے ذریعہ اعانت سے ملان کرتے ہوئے فائدہ پہنچایا جائے گا۔مثال کے طور پر ، اگر کوئی شخص 29 سال کی عمر میں اس اسکیم میں داخل ہوتا ہے ، تو اسے 60 سال کی عمر تک ہر ماہ 100 / - روپے اعانت کرنے کی ضرورت ہوگی ،اور اس کے لئے مرکزی حکومت کی طرف سے 100 / - کی مساوی رقم دی جائے گی۔

ii) پی ایم ایل وی ایم وائی (پردھان منتری لگھو ویاپاری مان دھان، یوجنا)

یہ پنشن اسکیم خوردہ فروشوں اور تاجروں **(خود ساختہ ملازم) کے لئے بڑھاپے** کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے مختص ہے۔

تمام دکاندار اور خود ساختہ ملازم، ساتھ ہی 1.5 کروڑ جی ایس ٹی والے خوردہ تاجر کم اور 18 سے 40 سال کے درمیان والے اس اسکیم میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ اسکیم کے تحت ، مستفید ہونے اور مساوی مماثل کے ذریعہ 50% ماہانہ اعانت ادا کی جاسکتی ہے جب کہ اتنا ہی حصہ مرکزی حکومت کے ذریعہ ادا کیا جاتا ہے۔شراکت دار ، 60 سال کی عمر حاصل کرنے کے بعد ، ماہانہ کم از کم 3000 روپئے یقینی پنشن کے حقدار ہوں گے۔

iii)پردھان منتری کسان مان دھان یوجنا (پی ایم کے ایم ڈیوائی)

یہ ایک پنشن اسکیم ہے جو ملک میں **چھوٹے اور غریب کسانوں (ایس ایم ایف)** کے ضعیف العمری تحفظ کو یقینی بناتا ہے۔اس اسکیم کا مقصد 60 سال کی عمر حاصل کرنے کے بعد ملک میں چھوٹے اور غریب کسانوں (ایس ایم ایف) کو کم سے کم 3000 روپے پنشن فراہم کرنا ہے۔

دیگر پنشن پلان

ہندوستان میں ، حکومت کی طرف سے تپیش کردہ پنشن اسکیموں کے علاوہ ، کچھ **عوامی شعبے** اور **نجی شعبہ جاتی** اداروں کے ذریعہ پیش کردہ پنشن پلان موجود ہیں۔سبکدوشی منصوبہ بندی کے ساتھ ساتھ پنشن کے یہ منصوبے ، سرمایہ کاری کے مواقع اور دیگر اضافی فوائد فراہم کرتے ہیں۔ ان پنشن اسکیموں میں سےکچھ درج ذیل ہیں:

i) **لائف انشورنس کور پنشن پلان جیسے** یولپ (یونٹ لنکڈ انشورنس پلان) لائف انشورنس اور پنشن کا مجموعہ ہیں۔

ii) **پنشن فنڈ پر مبنی مخلوط میوچول فنڈز**

iii) **سالانہ وظیفہ پلان** سالانہ فنڈ میں رقم جمع کروانے کے فورا بعد ، پوری زندگی مذکورہ رقم سلانہ فراہم کرتا ہے۔

پونزی اسکیم، یہ کام کیسے کرتی ہے؟

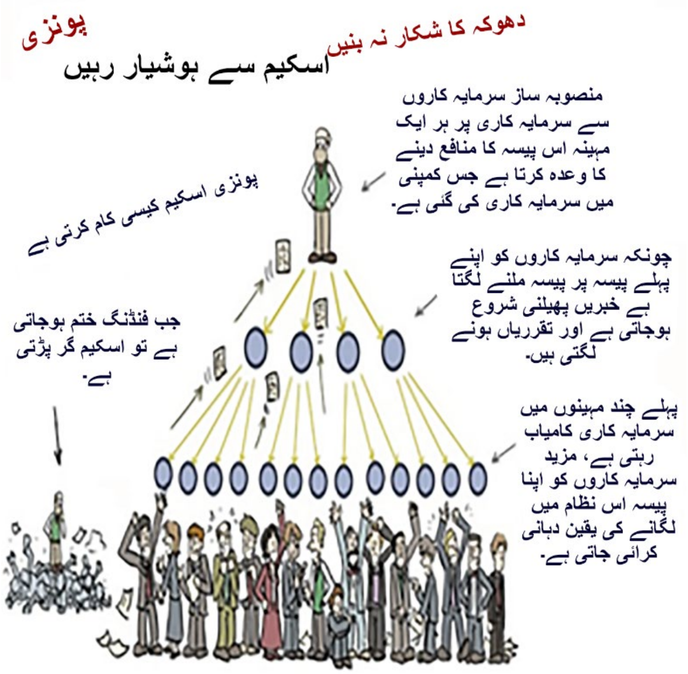

معاشی دھوکہ دہی یا گھوٹالا آج دنیا کے لیے ایک بڑا مسئلہ ہے۔ ہر سال ہم لوگوں کے بارے میں نئی نئی‌کہانیاں سنتے ہیں جس میں لوگ غیر قانونی اسکیموں میں سرمایہ کاری کرتے ہوئے اپنا سارا پیسہ کھو دیتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود دوسرے ان اسکیموں کا شکار ہونے سے نہیں رک پا رہے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مجرم بہت تخلیقی ہوتے ہیں اور وہ نئے شکار تلاش کرنے کے لیے اپنے حربے تبدیل کرتے رہتے ہیں۔آپ ان خطرات سے آگہی حاصل کرتے ہوئے اپنا پیسہ محفوظ رکھ سکتے ہیں۔کیا آپ کسی متاثر کو جانتے ہیں؟

اپنے آپ کو دھوکہ دہی یا اسکیم سے بچنے کا پہلا قدم یہ جاننا ہے کہ یہ کیا ہے اور کس طرح متعدد قسم کی دھوکہ دہی یا اسکیم کو پہچانا جا سکتا ہے۔

دھوکہ دہی یا اسکیم کی قسمیں

جعل ساز اور گھپلے باز لوگوں کو مختلف طریقوں سے نشانہ بناتے ہیں: ای میل کے ذریعہ اور ٹیلی فون پر ، جب متاثرین سرمایہ کاری کررہے ہوں یا ذاتی معلومات چوری کرتے ہوئے۔

بڑے پیمانے کی مارکیٹنگ دھوکہ دہی

آپ کو دھوکہ دہی والا ای میل موصول ہوتا ہے جو لگتا ہے کہ کسی حقیقی کمپنی کی طرف سے آیا ہے، جس میں آپ اس میں موجود لنک پر کلک کرنے کے لیے کہا جاتا ہے جو آپ کو جعلی ویب سائٹ پر لے جاتا ہے۔ محفوظ رہنے کے لیے کبھی بھی فون پر سرمایہ کاری، عطیہ یا خریداری نہ کریں جب تک کہ آپ کمپنی موجودگی کی توثیق نہ کر لیں۔

سرمایہ کاری کا دھوکہ

کوئی آپ کسی کاروبار یا مال تجاری فروخت کرنے والے خریدنے کے لیے سرمایہ کاری کے لیے تقرری کرتا ہے۔ آپ کو توقع ہے کہ نئے ارکان کی تقرری کر لیں گے۔ تھوڑی دن بعد نئے لوگ جوائن کرنا رک جاتے ہیں۔ اس وقت پرموٹرز غائب ہوجاتے ہیں اور اپنا پیسہ لے کر فرار ہوجاتے ہیں۔

لاٹری گھوٹالہ

مبارک ہو! آپ نے لاٹری/انعامی رقم/بڑا" انعام جیت لیا ہے! آپ کو اپنا انعام کلیم کرنے کے لیے آپ کو چھوٹی فیس یا ٹیکس کی ادائیگی بھیجنی ہوگی"۔ حقیقی مقابلوں میں آپ سے انعام کا پیسہ لینے کے لیے فیس نہیں مانگے جاتے۔

تعلق کی دھوکہ دہی

دھوکہ باز آپ کا اعتماد آسانی سے جیت سکتا ہے اگر آپ ایسے لوگوں کی جماعت کا حصہ ہیں جس کا کاوز مشترک ہے جیسے مذہبی یا سماجی تنظیمیں۔ دھوکے باز سرمایہ کاروں معاملہ کو دبانے کے لیے کہہ سکتے ہیں۔

کریڈٹ اور ڈیبٹ کارڈ دھوکہ دہی

کریڈٹ اور ڈیبٹ کارڈ کی دھوکہ دہی اس وقت ہوتی ہے جب کوئی آپ کا کارڈ، کارڈ کی معلومات یا ذاتی توثیقی نمبر (پی آئی این) بغیر اجازت استعمال کرتا ہے۔ اپنا پن کسی کے ساتھ کبھی بھی شیئر نہ کریں۔

بینک کاری- آر بی آئی

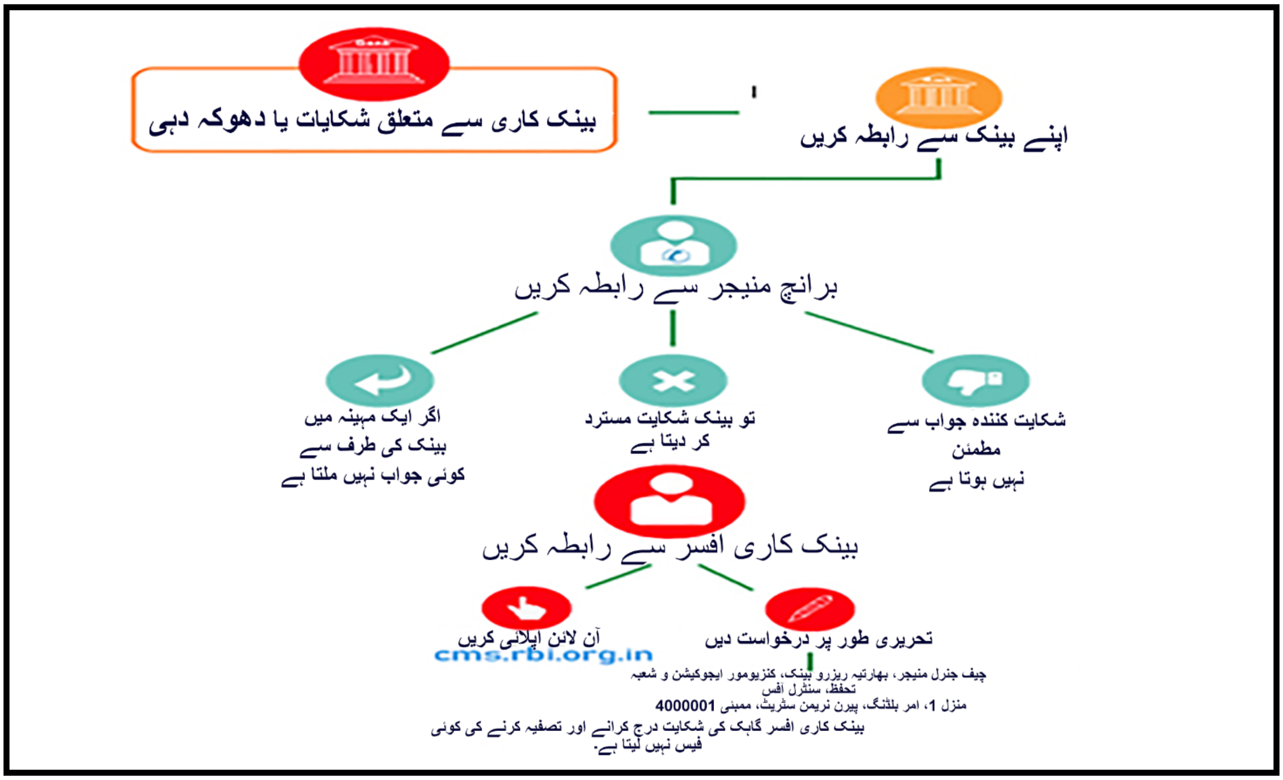

سی ایم ایس: شکایات نظم و نسق کا نظام

سرمایہ کاری - سیبی

بیمہ- آئی آر ڈی اے آئی

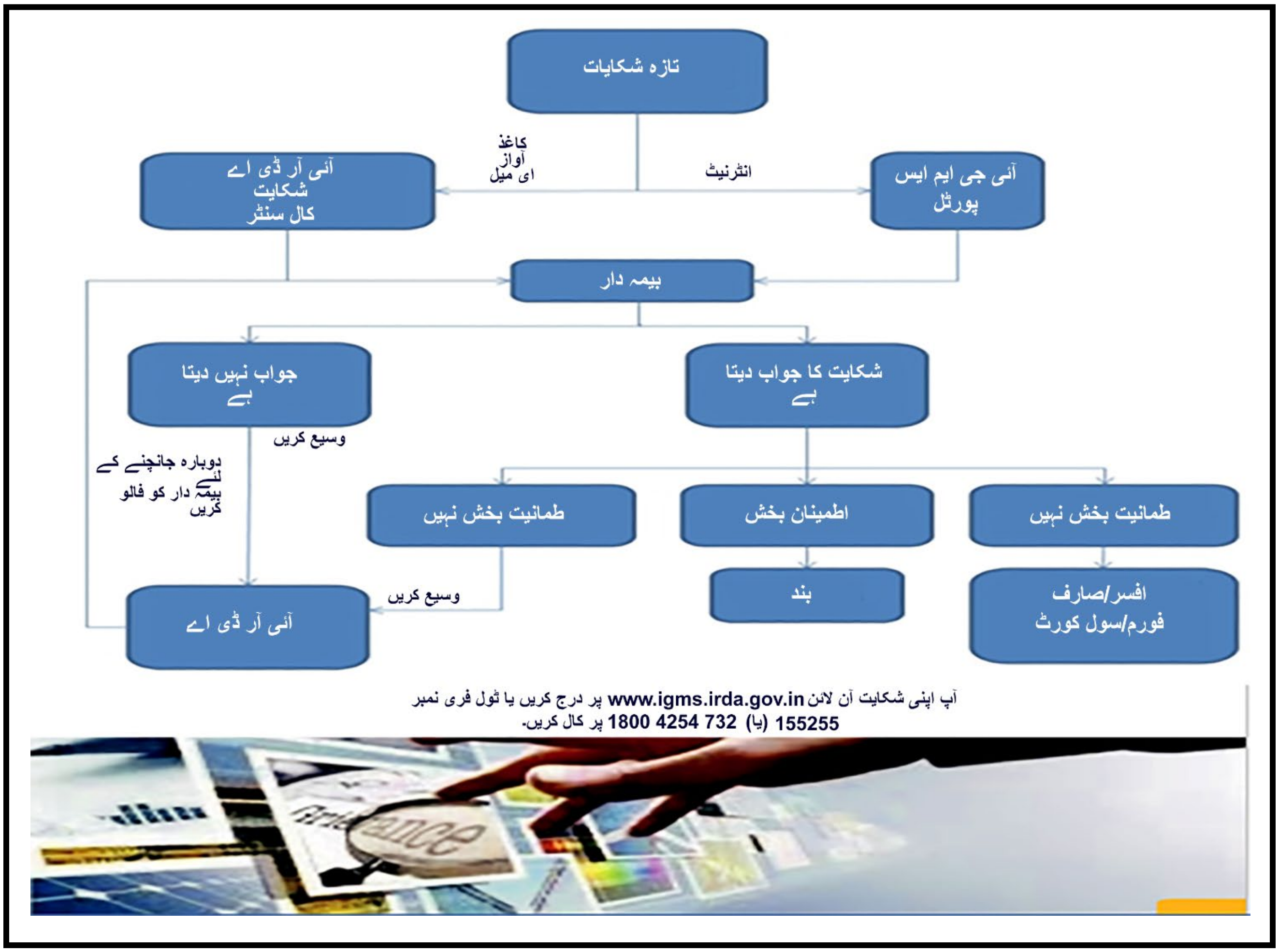

آئی جی ایم ایس: انٹیگریٹڈ شکایات مینجمنٹ سسٹم

پنشن

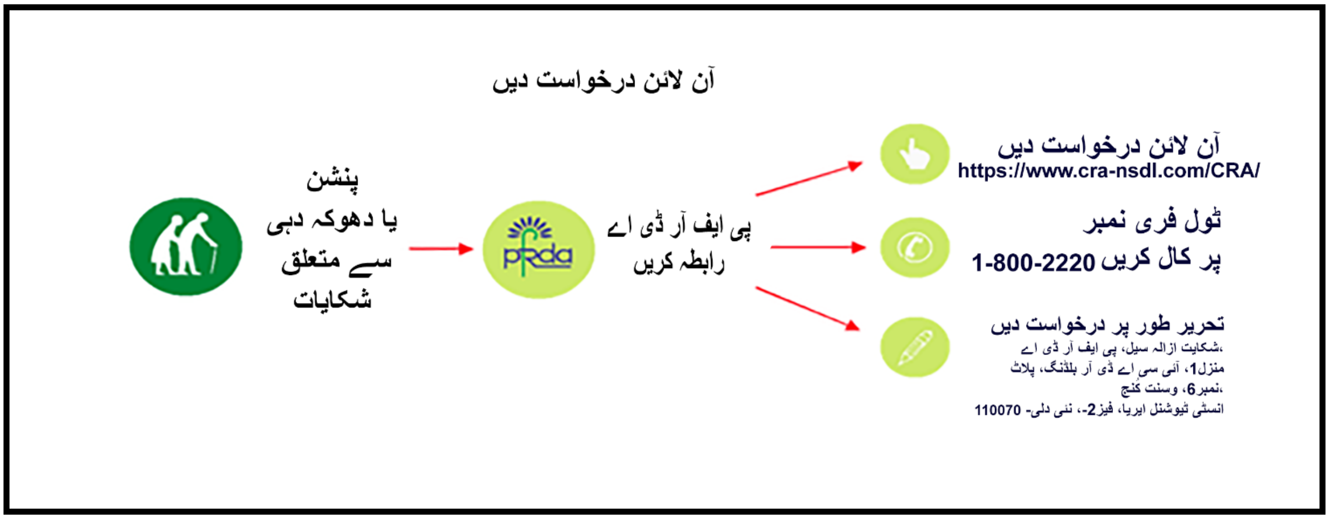

نوٹس

نوٹس

این سی ایف ای - مالی تعلیمی فلیگ شپ پروگرامس

مالی تعلیم کے ہمارے پروگرامس معاشرے کے تمام طبقات کو مدنظر رکھتے ہوئے آبادی کے مختلف عمر کے لوگوں کا احاطہ کرتے ہیں۔

اسکول کی سطح پر اسکولی اساتذہ اور طلبہ کے لیے- ایف ای ٹی پی اور ایم ایس ایس پی
کالج کی سطح پر نوجوانوں کے لیے- ایف اے سی ٹی
ہمارے معاشرے کے بڑوں کے لیے خصوصا دیہی علاقوں کے لیے- ایف ای پی اے

مالیاتی تعلیمی ٹریننگ پروگرام (ایف ای ٹی پی)
ملک میں معاشی خواندگی کو بہتر بنانے کے لئے لوگوں اور تنظیموں کو غیرجانبدارانہ ذاتی مالیاتہ تعلیم کی فراہمی کے لیے ایف ای ٹی پی این سی ایف ای کی ایل پہل ہے۔این ایس ایف ای **اسکولی اساتذہ** کے لئے ایف ای ٹی پی کا انعقاد کررہا ہے ، جو پورے ہندوستان میں 6 سے 10 جماعت والے طلباء کو پڑھاتا ہے۔ٹریننگ مکمل کرنے تکمیل کے بعد، ان اساتذہ کو "منی اسمارٹ اساتذہ" کی حیثیت سے سند دی جائے گی اور وہ اسکولوں میں مالیاتی تعلیم کی سہولت فراہم کریں گے اور طلبا کو بنیادی مالی مہارت حاصل کرنے کی ترغیب دیں گے۔

این سی ایف ای اسکولوں کو ہماری ویب سائٹ (https://www.ncfe.org.in/program/fetp) پر رجسٹریشن لنک کے ذریعے اپنے اسکول اساتذہ کے لئے ایف ای ٹی پی رجسٹریشن اور سہولیات فراہم کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔

منی اسمارٹ اسکول پروگرام (ایم ایس ایس پی)
ایم ایس ایس پی این سی ایف ای کی ایل پہل ہےجو مالی خواندگی میں بہتری لانے کے لئے اسکولوں میں غیرجانبدارانہ مالی تعلیم مہیا کراتا ہےجو ہر طالب علم کی مجموعی ترقی کے لئے ایک زندگی کا ایک اہم ہنر ہے۔این سی ایف ای نے اسکولوں کو اپنے موجودہ نصاب کے ایک جزو کے طور پر رضاکارانہ کلاس VI سے X کے طلباء کے لئے مالی خواندگی کا تعارف کرانے کی دعوت دیتی ہے۔ این سی ایف ای اور سی بی ایس ای نے مشترکہ طور پر کلاس VI سے X تک کے طلباء کے لئے جامع مطالعاتی مواد تیار کیا ہے۔
اس پروگرام کو نافذ کرنے والے اسکولوں کو "منی اسمارٹ اسکولز" کی سند دی جائے گی اور کامیابی سے مکمل کرنے کے بعد اسے شیلڈ / ٹرافی اور ای بیج (امتیازی نشان) سے نوازا جائے گا۔

این سی ایف ای اسکولوں کو ہماری ویب سائٹ پر ایم ایس ایس پی پروگرام کے لئے اندراج کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔
(https://www.ncfe.org.in/program/mssp)

مالی آگاہی اور صارفین کی تربیت (حقیقت)
ایف اے سی ٹی ایسا پروگرام ہے جس کا آغاز این سی ایف ای نے گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ نوجوان کو براہ راست ان سے متعلقہ موضوعات پر مالی تعلیم فراہم کرنے کے لئے تیار کیا ہے ، جس کے نتیجے میں ان کی مالی تندرستی پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔اس پروگرام کا مقصد نوجوانوں کو مالیاتی صارفین کی حیثیت سے ان کے حقوق اور ذمہ داریوں سے آگاہ کرنا ہے ، مالی اہداف کیسے طے کریں اور جب ضرورت ہو تو مدد کے لئے کہاں جائیں۔

این سی ایف ای نے گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کالجوں کو حوصلہ افزائی کی ہے کہ وہ ہماری ویب سائٹ [https://www.ncfe.org.in/program/fact]پر رجسٹریشن لنک کے ذریعہ اپنے طلباء کے لئے ایف اے سی ٹی کے رجسٹریشن اور سہولت فراہم کریں۔

مالیاتی تعلیمی پروگرام برائے بالغاں (ایف ای پی اے)
بالغوں کے لئے مالیاتی تعلیمی پروگرام (ایف ای پی اے) ایک مالی خواندگی کا پروگرام ہے جس کو این سی ایف ای نے ہندوستان کی بالغ آبادی میں مالی شعور اجاگر کرنے کے لئے تیار کیا اور نافذ کیا ہے۔اس پروگرام کے لیے متعدد شناخت شدہ مہدوف گروپس پر توجہ مرکوز کیا جائے گا۔اس پروگرام ورکشاپ کے شرکاء کو اپنی مالی اعانت کا انتظام زیادہ سے زیادہ بہتر انداز میں کرنے سے آگاہ کیا جائے گا۔اس کے علاوہ ، ورکشاپ بینک کاری ، سرمایہ کاری ، انشورنس اور ریٹائرمنٹ پلاننگ سے متعلق مالیاتی مصنوعات اور خدمات کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کرتی ہے۔

ایف ای پی اے کے بارے میں مزید معلومات کے لیے لنک ملاحظہ کریں:[https://www.ncfe.org.in/program/fepa]

राष्ट्रीय वित्तीय शिक्षा केन्द्र
National Centre for Financial Education
एक आर्थिक रुप से जागरुक और सशक्त भारत
A financially aware and empowered India

Promoted By :

این سی ایف ای- مالیاتی تعلیم فلیگشپ پروگرامس

MSSP

FETP

FACT

FEPA

ہم سے رابطہ کریں
022-68265115/114/106
قومی مرکز برائے مالیاتی تعلیم
منزل6، این آئی ایس ایم بھون، پلاٹ نمبر 82
سیکٹر- 17، واشی، نوی ممبئی- 400703

www.ncfe.org.in
info@ncfe.org.in
youtube.com/ncfeindia
twitter.com/ncfeindia
facebook.com/ncfeindia
instagram.com/ncfeindia